

مباحثہ

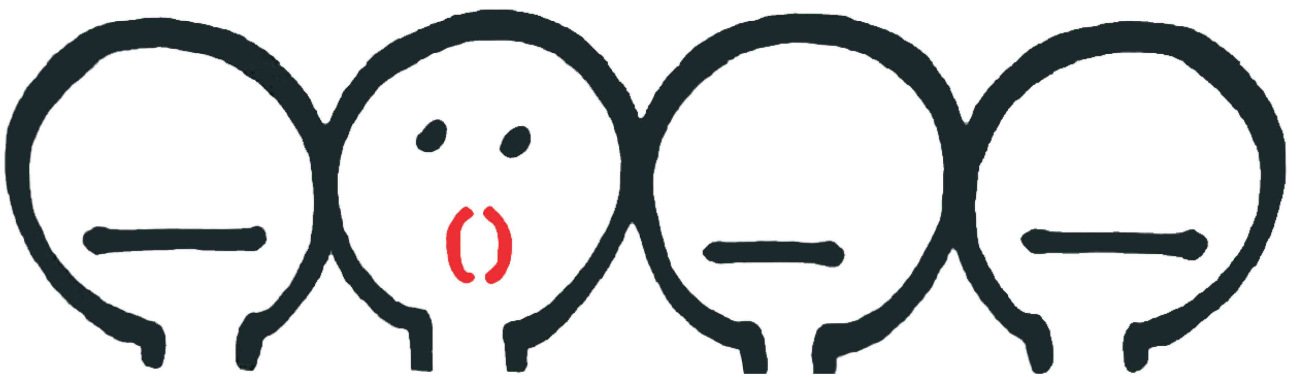


عالمی ادارہٴ محنت

علائقہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت



علائقہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے
بچوں کے حقوق کی حمایت

مباحثہ

عالمی ادارہ محنت

یہ کتابچہ صدائے درد (SCREAM) - نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے (تعلیمی پیک) کا حصہ ہے صدائے درد (SCREAM) کا مطلب ہے تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت۔ یہ پیک اطالوی حکومت کے مالی تعاون سے عالمی ادارہ محنت کے ذیلی ادارے ”نوعمری کی مشقت کے خاتمہ کیلئے عالمی پروگرام“ (IPEC/ILO Project INT/99/M06/ITA) نے 2002ء میں تیار کیں۔

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے عمل کی تشہیر کیلئے IPEC/ILO ان مطبوعات یا اس کے کسی حصے کی دوبارہ اشاعت، چھپائی، نقل یا ترجمے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے نقل یا ترجمے کی صورت میں بحوالہ متن IPEC/ILO کو اس کی نقول ارسال کریں۔

صدائے درد - تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت۔ نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام عالمی ادارہ محنت جنیوا 2002ء۔

صدائے درد سے متعلق مزید معلومات کیلئے رابطہ کیجئے:

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام (IPEC)

عالمی دفتر محنت (ILO)

4، روٹ ڈس موریلٹون جنیوا 22، سوئٹزرلینڈ

+41 22 799 77 47

فون:

+41 22 799 81 81

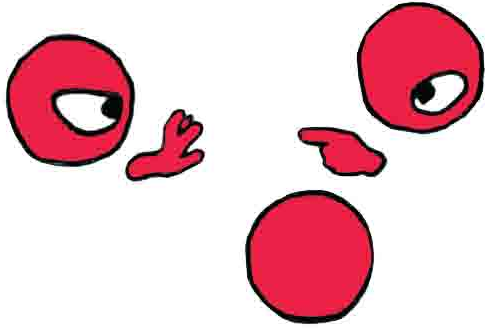
فیکس:

childlabour@ilo.org

ای میل:

www.ilo.org/scream

ویب سائٹ:



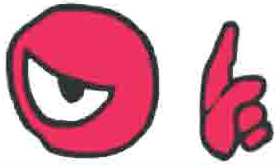
مقصد: بعد از تحقیق بھرپور تیاری کے ساتھ نو عمری کی مشقت کے موضوع پر ایک عوامی مباحثہ کا انعقاد۔

فوائد: عوامی تقاریر، مباحثہ اور ابلاغ مہارتوں کو فروغ دیتا ہے، کیونٹی میں آگہی کے فروغ کا موقع فراہم کرتا ہے۔



وقت کا دورانیہ

13 کھری اور 2 دوہری تدریسی نشستیں، مزید سرگرمیوں کی صورت میں دورانیہ کو طول دیا جاسکتا ہے۔



نوٹ برائے استعمال کنندہ

یہ بات انتہائی مناسب ہے کہ اس ماڈیول کو کارروائی کے وسط میں سے متعارف کرایا جائے اس مشق سے خاطر خواہ انصاف کرنے کیلئے نوجوانوں کو نو عمری کی مشقت سے متعلق مسائل کے پس منظر کا معقول علم ہونا چاہیے انہیں یقیناً یہ بھی جاننا چاہیے کہ وہ اپنی تحقیق کو کس طرح جاری رکھیں گے۔ یہ عمل ان سے کس امر کا متقاضی ہے کہ وہ ایک مخصوص موضوع کے ”موافقت میں“ یا ”مخالفت میں“ منطقی اور معقول دلائل دیں۔ لہذا ہم سفارش کرتے ہیں کہ اس ماڈیول کو تحقیق و معلوماتی ماڈیول پر عملدرآمد سے قبل پیش نہ کیا جائے تحریر کے ماڈیول پر عملدرآمد تک انتظار کرنا بھی شاید مناسب رہے اس ماڈیول کو مختلف فنون کی سرگرمیوں پر مشتمل ماڈیولز سے پہلے بعد میں نافذ کیا جاسکتا ہے۔

ترغیب

جمہوری معاشروں میں مباحثہ ایک لازمی عمل ہوتا ہے تقریباً دو ہزار سال قبل جب قدیم یونان کے شہر ایتھنز (Athens) میں جمہوریت نے پہلی مرتبہ نشوونما پائی تو شہری باقاعدگی سے عوامی اسمبلیوں میں شرکت کیا کرتے تھے جن کی رائے سے ریاستی احکامات اور حکمت عملی وضع ہوا کرتی تھی وہ یہ فیصلہ بھی کرتے تھے کہ کیا ایتھنز کو جنگ کا راستہ اختیار کرنا چاہیے؟ اور اس کا طریقہ کار کیا ہونا چاہیے وہ ایسے قوانین وضع کرتے تھے جن کی رو سے شہری مہذب زندگی بسر کرنے کے قابل ہوں لیکن ان کی رائے سے پہلے ہمیشہ ایک مباحثہ کا اہتمام کیا جاتا تھا شہری اور قائدین اس بات پر مدلل گفتگو کرتے کہ کوئی حکمت عملی درست ہے، وہ اس بات پر بھی دلائل پیش کرتے کہ اخلاقی اور قانونی اعتبار سے کونسا طریقہ کار صحیح ہے وہ مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کیلئے بہترین طریقہ کار کے متعلق بھی بحث کرتے تھے وہ اس بات پر بھی مدلل بحث کرتے کہ کونسا کام ممکن العمل اور دانش مندانہ ہے۔

اگرچہ طریقہ کار میں تبدیلی آچکی ہے پھر بھی موجودہ دور میں بحث و مباحثہ جمہوریت کیلئے ضروری ہے کیونکہ جدید ریاستیں قدیم ایتھنز سے آبادی اور جغرافیائی اعتبار سے زیادہ بڑی ہیں لیکن پھر بھی مباحثہ ناگزیر ہیں بعض مباحثے قانون ساز اسمبلیوں میں منعقد کئے جاتے ہیں کچھ مباحثوں کا انعقاد دیہات اور قصبوں کے کلچر ہالوں اور کھلے میدانوں میں کیا جاتا ہے جبکہ بعض مباحثوں کا انعقاد سکولوں اور یونیورسٹیوں میں کیا جاتا ہے بعض مباحثوں کی روداد رسائل اور اخبارات کے کالموں میں بھی پڑھی جاتی ہے بعض اوقات مباحثہ ریڈیو پر سننے کو ملتا ہے جبکہ ٹیلی ویژن پر ہونے کی صورت میں ہم اسے دیکھ بھی سکتے ہیں اپنی تاریخ کے پیشروؤں کی طرح آج بھی لوگ اس بات پر بحث کرتے ہیں کہ ان کے معاشرے کیلئے سب سے بہترین حکمت عملی کیا ہے اور اس کے مطابق وہ قانونی لائحہ عمل، قومی پالیسی اور عوامی کارکردگی کے اصولوں کی تشکیل کر دیتے ہیں۔

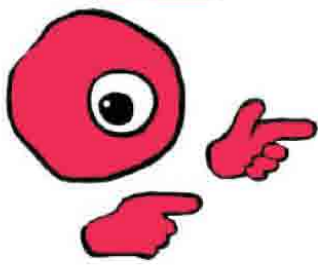


نوٹ برائے استعمال کنندہ

دنیا میں عوامی سطح پر بحث و مباحثہ کی مختلف روایات موجود ہیں انتہائی معروف مباحثہ میں سے ایک کی بنیاد پارلیمانی طرز پر قائم ہے جس میں ٹیمیں یا افراد ایک ایسے موضوع پر بحث کرتے ہیں جس کو قرارداد یا عنوان کے طور پر پیش کیا جاتا ہے ایک ٹیم یا فرد سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ قرارداد کی حمایت میں دلائل پیش کرے اور فریق مخالف اس کو مسترد کرنے کیلئے اس کی خلاف دلائل دے یہ ماڈیول اسی طرز مباحثہ پر مبنی ہے مگر یہ بات اہم ہے کہ اس ماڈیول کو دنیا بھر کے مختلف ممالک کے ماہرین تعلیم اپنی اپنی روایات کے مطابق اپنے ہاں مباحثے کے تناظر میں نافذ کرتے ہیں۔

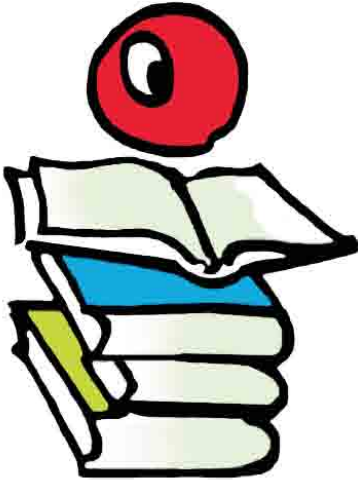
بحث میں حصہ لینے سے نوجوان کسی خاص مسئلے کی موافقت یا مخالفت میں منطقی دلائل وضع کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں انہیں اس بات کا احساس ہونے لگتا ہے کہ ان کا حاصل کردہ علم اور معلومات مقصدیت پر مبنی ہے اس طرح وہ اپنی حاصل کردہ مہارتوں کو اپنی تحقیق میں بروئے کار لے آتے ہیں مزید برآں مباحثہ انہیں یہ جاننے کے قابل بنادیتا ہے کہ ہر مسئلے کے دو پہلو ہوتے ہیں حتیٰ کہ بچوں کی مشقت کے بھی! مسائل ہمیشہ سیدھے سادے نہیں ہوتے خصوصاً تو عمری کی مشقت کا مسئلہ جو بہت پیچیدہ نوعیت کا ہے جس کا حل آسان نہیں ہے ایک ایسا موضوع جو بظاہر سنگین نوعیت کا نظر نہیں آتا اس کے خلاف دلائل پیش کرنا اتنا آسان نہیں یہ مشق ان کی سماجی اور ابلاغی مہارتوں کو مزید نکھارتی ہے جس کیلئے نظم و ضبط تقریری صلاحیت منطقی ذہن اور ایسی قابلیت درکار ہوتی ہے جو دلائل کے دفاع میں کام آسکے۔

نوجوانوں کو ایسے مسائل میں بھاری ذمہ داری تفویض کی ضرورت ہے جو بالخصوص ان کے لئے اور بالعموم پورے معاشرہ کیلئے مفید ہوں اس ماڈیول کا مقصد ہی یہ ہے کہ گروپ کو نسبتاً بڑی ذمہ داریاں سونپی جائیں۔ اس کے مقاصد کثیر النحیی ہیں یہی ماڈیول ان معلومات کو قابل اعتبار بناتا ہے جو وسیع تر مفہوم کے تناظر میں گروپ کے حوالے کر دی جاتی ہیں انہیں ایسے دلائل اور بیانات تیار کرنا ہونگے جن کو انہوں نے اپنی تحقیق کے دوران حاصل کیا ہو اور جو حاصل کردہ معلومات کی توثیق کرتے ہوں۔



ایک تربیت کار کی معاونت سے یہ نوجوان خود ہی ان دلائل و بیانات کو آگے بڑھائیں گے جو سمجھنے اور سمجھنے کے عمل کو ایک مرتبہ پھر تقویت دینے کا باعث ہوگا ایک خاص حد تک انہیں نوعمر مزدور آجڑا کام یا کسی بھی حیثیت کا کردار اہنانے کی ضرورت درپیش ہوگی جس میں وہ اپنا کیس موثر انداز میں پیش کریں گے یہ ایک منطقی اور اسباب و علل پر مبنی مشق ہوگی ضروری نہیں کہ وہ اس کیس کے ساتھ متفق ہوں جس کی تائید کیلئے ان سے کہا گیا ہے لیکن یہ بذات خود دیکھنے کیلئے ایک اچھا تجربہ ہے انہیں ان کرداروں کو سمجھنے کی ضرورت محسوس ہوگی چاہے وہ کرداروں سے اتفاق کریں یا نہ کریں۔

تیاری



رہی مباحثوں کیلئے مخصوص ضوابط اور طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے جس کے لئے گروپ کو مناسب وقت اور تیاری درکار ہوگی تاہم آپ ایک جاندار اور متحرک غیر رسمی مباحثے سے گروپ کو متعارف کرا سکتے ہیں جو سرگرمی نمبر 1 میں بیان کیا گیا ہے اس کے لئے تھوڑی سی پیشگی تیاری کی ضرورت پڑتی ہے اور اسے نہایت ہی محدود وقت کے اندر کامیابی سے مکمل کیا جاسکتا ہے۔

مباحثے کے بنیادی قواعد اور طریق کار کا ایک پورا سیٹ ضمیمہ نمبر 1 میں دیکھا جاسکتا ہے یہ قواعد ان لوگوں کی رہنمائی میں کام آئیں گے جو اس شعبہ میں محدود تجربہ کے حامل ہیں کہ رسمی مباحثے کیسے منظم اور مرتب کیا جاتا ہے مزید برآں یہ قواعد تربیت کار اور گروپ دونوں کی اس فہم میں معاونت کریں گے کہ مباحثے کے مختلف کردار کون ہیں اور ان کی تقاریر کو کیسے موثر بنایا جائے۔

مسئلہ قواعد دنیا بھر میں مباحثے کی روایات میں عموماً مروج ہیں تاہم روایتی اور علاقائی تفریق بہر حال موجود رہے گی اور ہمیں یقین ہے کہ آپ اپنی روایات اور قواعد برقرار رکھتے ہوئے انہیں حسب حال بنائیں گے آپ بحث پر حوالہ جات کے موجودہ ذخیرہ سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں یہ مواد مقامی لائبریریوں یا انٹرنیٹ پر بھی آپ کو مل سکتا ہے بشرطیکہ اس تک آپ کی رسائی ہو مزید برآں آپ مقامی تنظیموں خاص طور پر مزدور انجمنوں سے بھی اس ماڈیول کو استعمال کرانے میں معاونت کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں (ملاحظہ ہو بیرونی حمایت)

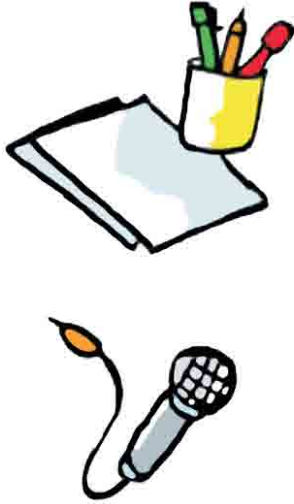
اگرچہ اس ماڈیول میں مخصوص اصطلاحات استعمال کی گئی ہیں لیکن ازراہ کرم ان کی تشریح میں ذرا چکدار رویہ اختیار کریں مثال کے طور پر بحث و مباحثہ کے موضوع کی تفہیم کیلئے اگر آپ لفظ ”عنوان“ کے بجائے ”عقیدہ“ یا ”حیثیت“ کا لفظ استعمال کریں تو آپ اس تصور کو بہتر طور پر واضح کرنے کے قابل ہو جائیں گے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بعض معاشروں میں مباحثہ اب بھی بھرپور طریقے سے مروج ہے اور ہو سکتا ہے کہ ایک گروپ کے اندر مباحثہ کی مضبوط روایت موجود ہو۔

مباحثہ کے مختلف پہلوؤں کو مد نظر رکھتے ہوئے اس ماڈیول میں کئی متبادل نمونہ جات پیش کئے گئے ہیں یہ ایک نہایت ہی چکدار اور اثر پذیر تصور ہے اور معلمین کو کسی بھی طرح ”نام نہاد“ قوانین سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہیے۔ طریقہ کار با مقصد ہونا ضروری ہے۔

مباحثہ کا یہ ماڈیول بطور ایک تصور نہایت سیدھا سادہ ہے اور اس کا اطلاق کوئی پیچیدہ عمل نہیں ہے تاہم اگر آپ کسی سکول کے ماحول سے وابستہ ہیں تو وہاں پر بھی مباحثہ کی سوسائٹی ہو سکتی ہے جن کا نگران یا رابطہ کار اس مشق میں بہ خوشی شرکت کر سکتا ہے ان (مرد/عورت) کی شرکت سے برادرانہ یکجہتی کو زیادہ تقویت ملے گی پھر بھی گروپ کے نوجوان شرکاء پر توجہ مرکوز رکھنا ضروری ہے تاکہ ان کی شرکت کو یقینی بنایا جاسکے۔

بیرونی معاونت

مزید برآں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ بعض تنظیمیں خصوصاً مزدور انجمنیں جمہوری فیصلوں تک پہنچنے کیلئے مباحثہ کی استعمال کی ایک طویل تاریخ رکھتی ہیں موضوعات پر کانفرنسوں اور اجلاسوں کے دوران بحث و تجویز ہوگی جس کی بنیاد پر فیصلے کئے جائیں گے برادرانہ یکجہتی کے عمل کے ایک حصے کے طور پر گروپ مقامی مزدور انجمن کے دفاتر سے رابطہ کرنے پر بھی غور کر سکتا ہے کہ اگر وہ راضی ہوں تو وہ آکر گروپ کے ساتھ شریک کار کریں اور مباحثہ کے طریقہ کار اور ایک مباحثہ عوامی سطح پر منعقد کرانے میں گروپ کی مدد کریں اکثر مزدور انجمنوں کے پاس مباحثہ سے متعلق تعلیمی مواد موجود ہوتا ہے جو وہ حسب موقع فراہم کر سکتی ہیں۔



آپ کو جن اشیاء کی ضرورت ہوگی

- ✓ کاغذ، قلم یا پنسل
- ✓ بچوں کی مشقت سے متعلق تحقیقی مواد (آئی پی ای سی اور دوسرے ذرائع)
- ✓ انٹرنیٹ تک رسائی اگر ممکن ہو۔
- ✓ مباحثہ کے انعقاد کیلئے ایک کمرہ اگر مباحثہ وسیع تر پیمانے پر عوام الناس کیلئے ہو یا معین کو بٹھانے کیلئے مناسب گنجائش کی موجودگی۔
- ✓ ایک مائیکروفون یا کوئی اور شے جسے موثر شراکتی مباحثے میں بطور معاونت استعمال کیا جاسکے۔

آغاز کار

ایک تدریسی نشست



اس عمل میں گروپ کیلئے پہلا قدم فہم و ادراک کا ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے کہ جس سے معلوم ہو سکے کہ مباحثہ کسے کہتے ہیں اور تعلیمی عمل میں اس کا افادیت کیا ہے پہلی نشست میں تمام گروپ شریک کار ہونا چاہیے اور ترجیحاً غیر رسمی طور پر شرکت کرنی چاہیے مثلاً اپنے ارد گرد نصف دائرہ کی صورت میں بٹھائیں اس مرحلے پر نوٹ لینے کی کوئی خاص ضرورت نہیں۔

اگر آپ شرکائے گروپ کے ساتھ صرف سرگرمی نمبر 1 یعنی موثر شراکتی مباحثے کے اطلاق کا ارادہ رکھتے ہیں تو پھر آپ اس نشست کے باقی ماندہ حصہ کا اطلاق کئے بغیر اس سرگرمی کی طرف پیش رفت کر سکتے ہیں تاہم اگر آپ کا ارادہ ہے کہ گروپ کو کسی مباحثے کی سرگرمیوں سے متعارف کرانا چاہتے ہیں تو پھر آپ کو کچھ وقت اس موضوع پر بحث و مباحثہ کیلئے وقف کرنا ہوگا۔

اگر آپ اسے سودمند سمجھیں تو اس سلسلے میں ضمیمہ نمبر 1 کی جانب رجوع کر سکتے ہیں بصورت دیگر مباحثے کے انعقاد میں علاقائی ثقافتی روایات کا خاص خیال رکھیں مباحثے کے اغراض و مقاصد کی وضاحت کریں بحث کیلئے موضوع کا چناؤ کیا جاتا ہے اور پھر دو افراد یا دو ٹیمیں سامعین اور مصنفین کے ایک پینل کے سامنے اس موضوع کے موافقت اور مخالفت میں دلائل پیش کرتی ہیں

ابتدائی دلائل کی پیشکش کے بعد سادہ زبان میں ہر فریق کو مخالف گروپ کو پیش کردہ دلائل کا جواب دینے کی اجازت ہوتی ہے اور سامعین کے دل جیتنے اور مصنفین کے پاس نمبر بڑھانے کی کوشش میں ایک فریق دوسرے فریق کے دلائل کو مسترد کر دیتا ہے یہ تربیت کار اور گروپ پر منحصر ہے کہ ایوان میں سامعین کو سوالات کرنے کی اجازت دی جائے یا نہیں۔

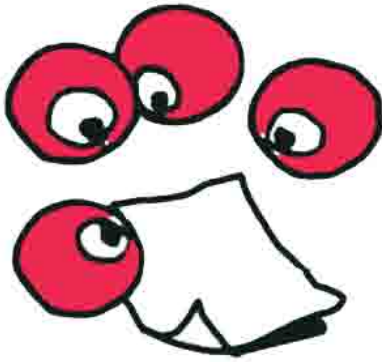
گروپ کو بتائیں کہ جو لوگ اس مشق میں شریک ہیں ان کو کچھ وقت تفویض کیا جائیگا تاکہ اگلے اجلاس تک اس دوران میں اپنے ابتدائی بیانات تیار کر لیں اپنی حکمت عملی وضع کر لیں اور اگر ضروری ہو تو اپنی ٹیم کیلئے ایک کپتان کا انتخاب کر لیں اس مشق کا مدعا مباحثے کو جیتنا نہیں بلکہ تحقیق کی غرض سے مقابلے میں شرکت اور موضوع کے حق اور مخالفت میں دلائل کی تیاری ہے اس طرح چونکہ موضوع نوعمری کی مشقت سے متعلق کسی مسئلے کی نوعیت پر ہوگا اس لئے گروپ اس امر کا پابند ہوگا کہ موضوع کے پس منظر میں پنہاں معلومات کی تحقیق کریں۔

گروپ کو ایک بار پھر یقین دلائیں کہ تیاری میں ان کی معاونت کی جائیگی اور یہ کہ تقریری بیانات طوالت کا شکار نہ ہو۔ بہترین حکمت عملی یہ ہے کہ بیان جامع، مختصر اور بر محل ہو اور موضوع سے متعلقہ خاص دلیل کی حمایت میں پُر اثر حوالا جات اور مثالیں دے دیں بلاشبہ گروپ میں شرکائے مقابلہ پر اس بات کی وضاحت بھی بے حد اہمیت کی حامل ہے کہ تقریر کا فن اس قدر آسان بھی نہیں اور اسی لئے عوامی سطح پر تقریر کے طور و طریقوں کیلئے ایک خاص قسم کی تربیت کا اہتمام کرنا ضروری ہے یہ یاد رکھیں کہ اس ضمن میں بیرونی معاونت اگر موجود ہو تو اس سے استفادہ ضرور کریں۔

ایک بار جب مباحثے کیلئے ٹیموں کا انتخاب ہو جائے اور وہ اپنے ابتدائی بیانات پر کام کیلئے تیار ہو جائیں تو انہیں ایک پُرسکون ماحول درکار ہوگا جس میں وہ اپنی حکمت عملی پر بحث و تجسس کر سکتے ہوں موضوع سے متعلق اپنی تحقیق کو جاری رکھتے ہوئے اپنی تقاریر دلجمعی سے تیار کر لینے پر قادر ہوں اور یہی وہ وقت ہے کہ انہیں تربیت کار کی جانب سے بعض مرحلوں میں رہنمائی کی ضرورت ہوگی اس سلسلے میں کمرہ جماعت کی تربیت ان کیلئے موزوں ترین ثابت ہوگی جہاں گروپ کے نوجوانوں کے سامنے لکھائی کیلئے میز اور تحریر کے حوالے سے مناسب مواد موجود ہوتا ہے۔

گروپ کی تنظیم

ایک یا متعدد مباحثے کیلئے بہترین طریقہ کار یہ ہے کہ سارا گروپ ایک جگہ جمع ہو جائے اس طرح آپ نو جوانوں کو ان کے ہم عصروں کے سامنے فرداً فرداً اظہار خیال کا موقع فراہم کر کے ان کی حوصلہ افزائی کریں گے یہ ہر بچے اور ہونو جوان کا بنیادی حق ہے کہ وہ مافی الضمیر کا اظہار آزادی سے کر سکے بلاشبہ ایک یا متعدد اور موثر مباحثے کیلئے یہ بات بے حد ضروری ہے کہ اس میں آزادی رائے کے اظہار پر کوئی پابندی نہ ہو۔



رہی مباحثے کیلئے یہ مشق یا تو گروپ کی صورت میں کی جائے یا پھر انفرادی طور پر آپ جس انداز کے مباحثے کا فیصلہ کریں اس کا انحصار گروپ کے شرکاء کی تعداد پر ہوگا بلاشبہ یہ امر نو جوانوں کیلئے باعث حوصلہ افزائی ہوگا کہ وہ انفرادی طور پر اظہار خیال کر سکیں اور اس عمل کے نتیجے کے طور پر ان کی شخصیت کی نشوونما ہو سکے اگر گروپ بڑا ہو تو آپ دو دو اور تین تین افراد پر مشتمل مباحثے کیلئے ٹیمیں بنا سکتے ہیں (تین معمول کے مطابق ہے مگر اس سلسلے میں آپ کا رویہ چکدار رہے) مگر اس سے زیادہ نہیں۔ یاد رکھیے کہ ٹیم کا ہر ممبر ایک ہی موقف پر دلائل دے گا اور گروپ کو چھوٹا رکھ کر آپ تکرار سے بچ سکتے ہیں۔ اگر آپ کا گروپ بڑا ہے تو سب سے اچھی بات غالباً یہ ہوگی کہ مباحثے کیلئے دو یا تین عنوانات کو منتخب کیا جائے اور ہر عنوان کی موافقت اور مخالفت میں دلائل دینے کیلئے مختلف ٹیموں کا چناؤ کریں۔

اگر آپ کو نسبتاً سخت مباحثے کے قواعد کی پیروی کرنی پڑے تو پھر آپ کو مصنفین کے ایک ہینل کا تقرر بھی کرنا پڑے گا (ملاحظہ ہو ضمیمہ نمبر 1) جو پیش کش اور بحث و مباحثہ کی بنیاد پر مباحثے کے نتائج کا فیصلہ کریں گے بہتر ہوگا کہ قرعہ اندازی سے بچنے کیلئے آپ ہینل کی تعداد طاق رکھیں اور تین مصنفین کا انتخاب زیادہ بہتر ہے گا فیصلہ کرنے والے مصنفین گروپ ہی میں سے لئے جاسکتے ہیں اس طرح ہر شخص کو اس عمل میں حصہ لینے کا موقع مل سکے گا تاہم معاشرتی استحکام کے عمل کے ایک جزو کے طور پر آپ دوسروں کو بھی مصنفین کی حیثیت سے کام کرنے کی دعوت دے سکتے ہیں مثلاً کسی سکول میں دوسری جماعتوں میں سے بھی مصنفین کا تقرر ہو سکتا ہے۔

مباحثے کی ٹیموں اور مصنفین کا انتخاب کرتے وقت گروپ کی صلاحیت کے متعلق محتاط رویہ اختیار کریں، کوشش کریں اور بلحاظ صنف میل جول، باہمی تعلقات وغیرہ سبھی کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کریں اگر آپ گروپ میں ایک یا ایک سے زیادہ ایسے افراد سے آگاہ ہیں کہ وہ اس مشق میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے تو کوشش کریں کہ ان افراد کو مختلف ٹیموں میں تقسیم کر دیں مزید براں اگر وہ ان ٹیموں میں شامل ہوں جنہیں دلائل دینے کے لحاظ سے مشکلات کا سامنا ہے تو ان کی شمولیت ان کیلئے اور گروپ کیلئے نیک فال ثابت ہوگی۔

سامعین

مباحثہ نہایت پُر جوش، با مقصد اور بنیادی طور پر لطف ہوتا ہے بشرطیکہ سامعین موجود ہوں اگر آپ کو دیگر سامعین میسر نہیں تو آپ کے اپنے گروپ کے لوگ بھی بطور سامعین شریک ہو سکتے ہیں بشرطیکہ آپ کے گروپ کی امداد زیادہ ہو لیکن اگر آپ ایک رسمی تعلیمی ماحول میں کام کر رہے ہیں یا ایک ایسے ماحول میں جہاں نوجوانوں کے دوسرے گروپوں تک آپ کی رسائی ہو (مثلاً دوسری جماعتوں تک) تو پھر ان گروپوں میں سے کسی ایک کو دعوت دیں کہ وہ آ کر بحث کو سنیں اور اگر ہو سکے تو مباحثہ میں حصہ بھی لیں یہ تین وجوہات کے اعتبار سے اہم ہے۔

★ اس سے مباحثے کی ٹیموں پر ذہنی دباؤ میں اضافہ ہوگا اور یہ ذہنی دباؤ مباحثہ کے عمل کو آسان بنا دیتا ہے اپنے ساتھیوں اور ہم عمروں پر مشتمل سامعین کے سامنے وہ کھلے عام تقریر کرنے کے قابل ہو جائیں گے اور اس طرح ان کی کارکردگی میں اضافہ ہوگا۔

★ اس سے آگہی کے عمل کی افزودگی میں کئی گنا اضافہ ہوگا سامعین نوعمری کی مشقت سے متعلق مسئلے پر منعقدہ مباحثہ کو سنیں گے اور وہ یہ بات جانتے ہو گئے کہ پیغام پہنچانے والے مقررین ان کے ساتھی ہیں اور اس سے اس موضوع کی قدر و قیمت اور اثر میں اضافہ ہوگا جس کو وہ سن رہے ہیں۔

★ یہ عمل ان نوجوانوں کی خود اعتمادی اور عزت نفس میں مزید اضافہ کریگا جو بحث میں حصہ لے رہے ہیں کیونکہ ایک بار تقریر کرنے کے بعد انہیں احساس ہو جائیگا کہ انہوں نے ایک اہم سرگرمی میں شرکت کی ہے اور جو علم انہوں نے حال ہی میں حاصل کیا اسے دوسروں تک بخوبی منتقل کیا۔

علاوہ وہ ازیں آپ مباحثے کے سامعین کو بطور منصف کام کرنے کی اجازت دینے کا فیصلہ کر سکتے ہیں بالفاظ دیگر جب مقررین اپنی تقاریر ختم کر لیں اور اتمام حجت کر لیں تو رائے دہی کے ذریعے یہ فیصلہ سامعین پر چھوڑیں کہ کس ٹیم نے اپنے موقف کو بہتر انداز میں پیش کیا یہ ایک انتہائی جمہوری انداز کار ہے اور آپ سامعین میں سے ایک یا دو اشخاص سے یونہی سرسری طور پر بلا ترتیب یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں کہ اس بات کی وضاحت کریں کہ انہوں نے موضوع کے حق یا مخالفت میں رائے کیوں دی؟

گروپ کے اغراض و مقاصد کے پیش نظر اس سے بھی زیادہ لوگوں کو مدعو کر سکتے ہیں کہ وہ مباحثے میں شرکت کریں جن میں والدین، حکام، اساتذہ، ذرائع ابلاغ کے نمائندے سماجی کارکن وغیرہ سبھی شامل ہوں۔

سرگرمی نمبر 1: موثر اور بامقصد مباحثہ

ایک دوہری تدریسی نشست

مندرجہ ذیل تکنیک مباحثہ کو ایک آرام دہ اور پرسکون انداز میں منظم کرنے کا ایک موثر طریقہ ہے تاکہ گروپ کے اندر اعتماد کے بندھن کے قیام کی حوصلہ افزائی کی جاسکے اس طریقہ کو دنیا بھر کی تنظیمیں بڑے پیمانے پر استعمال کرتی ہیں جن میں امن اور مصالحتی تنظیمیں شامل ہیں تاکہ معاشرہ کے مختلف گروپوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرتے ہوئے متفقہ موضوع کا انتخاب کریں۔

اس مشق کا تصور نو جوانوں کو یہ بات سمجھنے میں مدد دیتا ہے کہ بیشتر مسائل کے کم از کم دو پہلو ہو سکتے ہیں اور ضروری نہیں کہ کوئی بھی پہلو غلط یا درست ہو اگر ان مسائل سے مناسب طور پر نمٹا جائے تو یہ گروپ کے اندر اعتماد، عزت اور ہم آہنگی پیدا کرتا ہے تاکہ افراد کسی مسئلے پر اپنی رائے دینے کے اس طرح قابل ہو جائیں کہ انہیں احساس ہو کہ لوگ ان کی بات کو سنیں گے اور ان کے خیالات کا احترام کریں گے اس سے نو جوانوں کو یہ جاننے میں بھی مدد ملے گی کہ اگر کسی مسئلے پر ان کی کوئی رائے ہے خواہ وہ مسئلہ کسی بھی نوعیت کا ہو یا ان کی رائے کا تعلق اقلیت سے ہو تو وہ انہیں بغیر کسی مذاق کے ڈراور سزا کے خوف کے بغیر اپنی رائے کا اظہار کرنا چاہیے بشرطیکہ انہیں اپنے نقطہ نظر کی درستگی پر کامل یقین ہو نو جوانوں کو احترام باہمی اور بنیادی آزادیوں ”مثلاً آزادی تقریر“ کو سمجھنے میں مدد دیگا۔

یہ طریق کار نو جوانوں کو اس صورت میں راہ فرار اختیار کرنے کی اجازت بھی دیتا ہے جب وہ کوئی رکاوٹ محسوس کریں اور یا یہ کہ کسی خاص مسئلے کے سلسلے میں ان کے پاس مناسب لائحہ عمل نہ ہو جس کی بدولت انہیں معلوم ہو سکے کہ وہ اس کی مخالفت یا موافقت اس مشق میں نو جوان اس بات کا برملا اظہار کر سکتے ہیں کہ وہ موضوع کے متعلق نہیں جانتے اس کارروائی کا سب سے اہم حصہ یہ ہے کہ دوسروں کی آراء اور تقاریر سے متاثر ہو کر کوئی شخص کسی بھی وقت اپنے خیالات تبدیل کر سکتا ہے یہ نو جوان ذہنوں کیلئے ایک اہم پیش رفت ہے کہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ چلدار رویہ رکھنا اور نئے خیالات و معلومات کے مطابق خود کو ڈھالنا اتنا مشکل نہیں انہیں یہ بات سمجھنی چاہیے کہ کسی ایسی صورتحال میں الجھ جانا کہ آپ دوسروں کی کبھی ہوئی باتوں کو نہ سنیں اور کسی خاص مسئلے کی تشریح صرف اس لئے تسلیم کرنے پر تیار نہ ہو کہ وہ آپ کے طرز فکر سے مختلف ہے کوئی اچھی بات نہیں

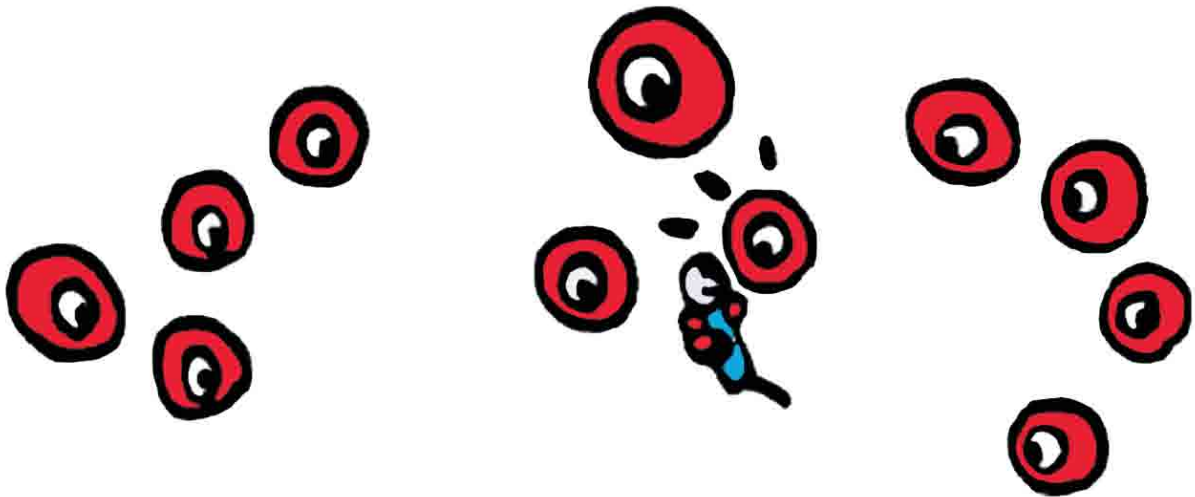
یہ طرز فکر بہت سی ایسی برائیوں اور مسائل کی ذمہ دار ہے جو معاشرہ کیلئے تکلیف کا باعث بنتی ہیں خصوصاً ایسے معاشروں جہاں اختلاف رائے شدید نوعیت کے ہوں۔

یہ بہت اہم ہے کہ آپ کسی ایسے کمرے یا جگہ کا انتخاب کریں جس میں آپ کا پورا گروپ آسانی کے ساتھ بیٹھ سکے (اگر موسم اچھا ہو تو کمرے کی بجائے کھلی فضا میں بھی کام ہو سکتا ہے) تاہم مباحثے کی یہ مشق کھلی جگہ میں منعقد نہیں کرنی چاہیے کیونکہ ان کے ہم عمر سامعین ان کے لئے مشکلات کھڑی کر سکتے ہیں اور ان کے مابین احترام و اعتماد کی فضا اور تقریر کے عمل کو سیوتاؤ کر سکتے ہیں۔

گروپ کمرے کے درمیان اکٹھا کھڑا کریں اور قواعد کی وضاحت کریں۔

سرگرمی کے قواعد

- ☆ آپ کوئی مسئلہ پیش کریں اور وہی مسئلہ مباحثہ کیلئے عنوان ہوگا۔
- ☆ گروپ کے وہ شرکاء جو آپ کے بیان سے متفق ہوں وہ ایک طرف حرکت کریں گے (جس جانب آپ اشارہ کریں گے مثلاً کمرے کے دائیں جانب) وہ شرکاء جو آپ کے بیان کے مخالف ہوں دوسری جانب حرکت کریں گے اور وہ شرکاء جنہوں نے فیصلہ نہیں کیا ہے یا گوگو کی کیفیت میں ہیں وہ درمیان میں رہ جائیں گے۔
- ☆ اگر کوئی بولنے کا خواہش مند ہو تو اسے میجک مائیک (میجک مائیکروفون) ضرور پکڑنا چاہیے جب کسی کے پاس میجک مائیک ہو تو کسی دوسرے کو بولنے یا مداخلت کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے جب مقرر اپنی تقریر ختم کر لے تو باقی شرکاء میجک مائیک کیلئے درخواست کر سکتے ہیں آپ بحیثیت تربیت کار میجک مائیک کو حسب گزارش دوسروں کو منتقل کر سکتے ہیں۔



☆ کوئی بھی شریک کسی بھی وقت اپنی سائیڈ تبدیل کر سکتا ہے اگر ابتدائی موقف پر نظر ثانی کے لئے دلائل کے ذریعے انہیں ترغیب دلائی جائے یا اگر وہ اپنے نقطہ نظر کے بارے میں تذبذب کا شکار ہو جائے تو انہیں درمیان میں منتقل ہونا پڑے گا۔ کسی کو بھی نقطہ نظر کی تبدیلی سے جھجک محسوس نہیں کرنی چاہیے یہ کوئی کمزوری والی علامت نہیں ہے یہ اس امر کی طرف ایک واضح اشارہ ہے کہ وہ دوسروں کی آراء کا احترام کرتے ہیں اور ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے مخالف نقطہ نظر سے متفق ہونے پر مائل ہوں۔

☆ یہاں پر کوئی بھی جیتنے والا یا ہارنے والا نہیں ہوتا یہاں مقصد یہ نہیں ہوتا کہ کسی پر بالادستی حاصل کی جائے یا ایک طرف یا دوسری طرف زیادہ سے زیادہ لوگ آجائیں بلکہ مدعا یہ ہوتا ہے کہ اپنے خیالات کی وضاحت کی جائے اور دوسروں کی بات غور سے سنی جائے۔

کسی بھی چیز کو آپ میجک مائیک کے طور پر آپ استعمال کر سکتے ہیں اصلی مائیکروفون ہو سکتا ہے (لیکن اس کو چالو نہ کریں) یہ کوئی پھل، سبزی، ٹینس کا بال، گز یا کوئی چھڑی بھی ہو سکتی ہے اہم بات یہ ہے کہ یہ کس حقیقت کی نمائندگی کرتی ہے یعنی کسی مسئلے پر بولنے کی اجازت اور اپنی رائے کا اظہار کسی مزاحیہ شے کو بطور مائیکروفون استعمال کر کے آپ ایک مزاحیہ عنصر کو مباحثہ میں شامل کرینگے جو ایک مثبت قدم ہے۔ اس سے ذہنی تناؤ کم کرنے میں مدد ملے گی اور گروپ کھلکھلا اٹھے گا اس طرح ان کے مابین اتفاق و اتحاد کی فضا قائم ہو جائے گی۔



ان قواعد و ضوابط کی پابندی کرنی چاہیے تاکہ کوئی بندہ ہاتھ میں میجک مائیک لئے بغیر نہ بولے مناسب نظم و ضبط برقرار رکھنے کا بھی ایک مناسب طریقہ ہے اور اس سے گروپ کو یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ اپنا مافی الضمیر کے اظہار کی اجازت ہونی چاہیے خواہ وہ اس سے اختلاف ہی کیوں نہ رکھتے ہوں اس طرح انہیں آزادی اظہار کے تصور سے روشناسی کا موقع ملے گا اور انہیں معلوم ہو کہ معاشرہ میں لوگوں کا انداز فکر کیا ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کسی شخص کا انداز فکر درست ہے یا غلط۔

دوران مباحثہ

جب ہر شخص اس تصور کو جان جائے تو آپ آغاز کر سکتے ہیں۔

☆ ایک مسئلہ کا اعلان کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر ایک اس کو اچھی طرح سمجھ جائے۔
☆ مباحثے کا آغاز کسی سوال سے کریں اگر فوری طور پر کوئی رضا کار نہ ہوں تو جس گروپ کے سب سے کم حمایتی ہوں اس میں سے کسی کو حوصلہ افزائی کریں کہ اپنے نقطہ نظر کی وضاحت کریں۔

☆ پہلی دلیل سن کر آپ کو پوچھنا چاہیے کہ آیا کوئی جواب دینا چاہتا ہے اگر ممکن ہو تو ایک بار پھر رضا کار تلاش کریں اور میچک مائیک آپ اسی رضا کار کے ہاتھ میں تھمادیں۔

☆ مباحثے کو اپنا راستہ خود متعین کرنے دیں اور میچک مائیک ان کے حوالے کرتے جائیں جو بولنے کے خواہشمند ہوں تاہم اس بات کو یقینی بنائیں کہ موضوع کے ”حق“ اور ”مخالفت“ کے مابین توازن برقرار ہے۔

☆ اس بات کو یقینی بنائیں کہ درمیان میں موجود گروپ کے ممبران بھی اظہار خیال کریں اور اپنے اس نقطہ نظر کی وضاحت کریں کہ وہ کیوں گوگو کی کیفیت میں ہیں اور ان سے دریافت کریں کہ جو دلائل اس نے ابھی سنی ہیں ان میں سے کسی ایک دلیل سے ان کی رائے میں تبدیلی آئی ہے اور آیا وہ کسی ایک یا دوسری طرف منتقل ہونا پسند کریں گے یہ بھی عین ممکن ہے کہ اس مرحلے پر ایک یا دو افراد اپنا فریق تبدیل کر لیں۔

☆ جب تک شرکاء میں اظہار رائے کیلئے جوش و خروش اور آمادگی موجود ہو مباحثے کو جاری رکھیں۔

اس وقت ہر مباحثہ اپنے اختتام پذیر ہو جاتا ہے جب گروپ کے پاس نقطہ نظر پر اظہار کیلئے باتیں ختم ہو جاتی ہیں یا بحث کا اختتام کرنا آپ کی صوابدید پر منحصر ہو سکتا ہے (بعض مسائل پر دلائل زیادہ دیر تک جاری رہ سکتے ہیں) آپ کو اس بات پر زور دینا چاہیے کہ کوئی بھی بات ”صحیح“ یا ”غلط“ نہیں ہے اور آپ کو اس اعلان کی ضرورت نہیں کہ ایک گروپ ”جیتا“ یا ”ہارا“ معاشرہ کے ہر فرد کو اپنی رائے اور نقطہ نظر رکھنے کا حق حاصل ہے معاشرہ کو اس وقت مشکل امتحانات سے گزرنا پڑتا ہے جب افراد اور گروپ ایک خاص موقف اختیار کریں اور ایسے تصورات اور آراء اپنالیں جو نامکمل آگاہی اور مسائل سے عدم واقفیت پر مبنی ہوتے ہیں مگر پھر بھی وہ کٹر اور غیر مصالحانہ موقف رکھتے ہیں۔

آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ بحث و تجویز میں گروپ کی دلچسپی کا اندازہ خود لگا سکیں بسا اوقات ایسا ہوتا ہے جب چند رضا کار تقاریر کر لیتے ہیں تو اس کے بعد خیالات و تقاریر کا سیلابی ریلا انڈ پڑتا ہے مزید برآں گروپ کے افراد دوسروں کے پیش کردہ نکات کا جواب دینا پسند کرتے ہیں۔

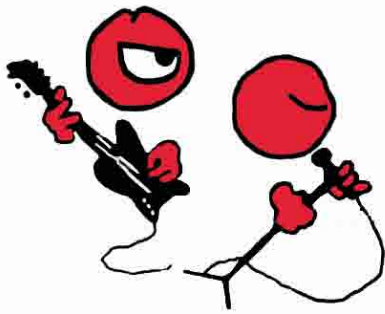
اگرچہ اس مشق (Exercise) کا مقصد نوعمری کی مشقت کے مسئلے کو اجاگر کرنے کیلئے گروپ کی حوصلہ افزائی کرنا ہے مگر یہ اس صورت میں زیادہ موثر ہوگا اگر آپ اس سرگرمی کا آغاز کو ایک دو مزاحیہ عنوانات سے کریں تاکہ گروپ کو مخصوص نچ پر ترغیب مل سکے آپ کو ایسے مضامین اور عنوانات متعارف کرانا چاہیے جو ان کی مرضی کے مطابق ہو اور جن کا بچوں کی مشقت کے مسئلے سے کوئی تعلق نہ ہو

ابتدائی بیانات

اس مشق کے ابتدائی مراحل میں بھروسہ، اعتماد اور احترام کی فضاء کو فروغ دینا چاہیے۔ مزاح کے عنصر کو متعارف کروا کر آپ اس سرگرم ماحول کو بہ آسانی قائم کر سکیں گے جس میں ضرر اور خوف کا اندیشہ نہ ہو جب آپ محسوس کر لیں کہ گروپ موثر اظہار خیال کے قابل ہو گیا ہے تو پھر آپ نوعمری کی مشق سے متعلقہ دیگر سنجیدہ اور حساس مسائل کو متعارف کروا سکتے ہیں۔

جو عنوانات یا بیانات آپ مباحثہ کے لئے منتخب کر لیتے ہیں وہ بڑی حد تک ایک دوسرے سے مختلف ہو سکتے ہیں اور ماڈیول میں ایسے ٹھوس موضوعات پیش نہیں کئے جاسکتے جو تمام حالات میں استعمال ہو سکے صرف آپ ہی موضوع کی شروعات بہتر طور پر کرنے کے قابل ہیں جو آپ کے گروپ کو متاثر کرے گا اور اس کی کامیابی کا انحصار ثقافتی، روایتی، سماجی اور دیگر عوامل پر ہوگا۔

جب آپ کسی موضوع کا انتخاب کریں تو بہترین طریقہ کار یہ ہے کہ گروپ کی توجہ سماجی زندگی سے متعلق مسائل پر مرکوز رکھیں مثلاً اگر آپ ان میں ایک مخصوص قسم کا ”پاپ گروپ“ یا ”راک بیڈ“ مقبول ہو تو پھر آپ ایسا بیان دے سکتے ہیں کہ



”(موسیقار گروپ کا نام) کہ ان کے ملک میں ایک باصلاحیت گروپ موسیقی کے لئے موجب افتخار ہے“

گروپ کے بعض ارکان کو موسیقار گروپ پسند ہوگا اور بعض کو ناپسند اس کی وجوہات مختلف ہوں گی تاہم اس قسم کے مسائل پر انہیں اپنا مافی الضمیر کے اظہار میں زیادہ مشکل پیش نہیں آئے گی اور اس طرح جذباتی خاصیت کی فضاء پیدا ہونے کا احتمال کم ہوگا متبادل کے طور پر اگر آپ کے علاقے یا ملک میں کوئی کھیل زیادہ مشہور ہو تو آپ ایک خاص ٹیم کے بارے میں بات شروع کر سکتے ہیں ممکن ہے اس دفعہ بھی نقطہ نظر کے اعتبار سے گروپ تقسیم ہو جائے لیکن یہ تقسیم بے ضرر ہوگی اس قسم کے مختلف موضوعات منتخب کیجئے جن کے بارے میں آپ کو اچھی طرح سے معلوم ہے کہ ان پر اظہار خیال گروپ میں کسی گھبراہٹ یا تناؤ کا باعث نہیں بنے گا اگر ممکن ہو تو مشق میں اظہار خیال کے دوران ہلکا پھلکا مزاح زیادہ موثر رہے گا۔

کلیدی موضوعات

ایک بار جب آپ کو اطمینان ہو جائے کہ گروپ نے مشق کی نوعیت کو سمجھ لیا ہے اور یہ بھی جان لیا ہے کہ ہر شخص اس سرگرمی میں حصہ لے رہا ہے تب آپ کلیدی مسائل بحث و مباحثہ کیلئے متعارف کروائیں نوعمری کی مشقت پر چند مجوزہ بیانات دیئے جا رہے ہیں ان بیانات سے افراد کو کسی نہ کسی طرح مقابلے کی جانب راغب کرنا چاہیے بے شک یہ بیانات بعض اوقات بہت اختلافی نوعیت کے حامل ہوں تاکہ یہ

مضبوط رد عمل کا باعث ہو۔ اس کا آغاز ایک محدود بلکہ مزاحیہ انداز میں کیا جاسکتا ہے لیکن حد ادب ضروری ہے مثلاً ایک مجوزہ بیان کہ ”عورت کا مقام گھر ہی میں ہے“ پر لڑکیوں کی جانب سے سخت رد عمل کا اظہار متوقع ہے اور یہ ایک مثبت پہلو ہے مقصد یہ نہیں کہ گروپ پر اپنی رائے مسلط کی جائے۔ بلکہ اُن کے موقف کی بہتر جانچ پڑتال اور ادراک مطلوب ہے مزید برآں معلومات کی فراہمی اور اس سلسلے میں آزاد اور غیر رسمی گفتگو کی حوصلہ افزائی ضروری ہے اس سرگرمی کا مقصد گروپ کو مستحکم بنانا اور اس کی فعالیت میں اضافہ کرنا ہے نہ کہ یہ تفرقات کو ہوا دی جائے۔

گذشتہ مباحثوں میں اظہار خیال کا انحصار زیادہ تر مزاحیہ عناصر پر مبنی تھا تاہم اس مشق کا اگلا مرحلہ نسبتاً سنجیدہ ہے اس کو ممکنہ حد تک آزاد اور لطیف بنایا جائے تو بہتر رہے گا بحث و تحقیق اور اس سے متعلق سرگرمیاں، مثلاً تقاریر کو بغور سننا، دوسروں کی رائے کا احترام کرنا وغیرہ مشق کے اس مرحلے کی اہم باتیں ہیں آپ کو اس دوران محتاط رہنا چاہیے اور دلائل کے سلسلے میں فریقین کی رائے کا احترام کرنا ضروری ہے اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ بحث زیادہ جذباتی اور بے قابو ہو جائیگی تو آپ مداخلت کر کے فریقین کو یاد دلائیں کہ بحث میں تعصب سے بالاتر ہو کر مختلف آراء کا احترام کرنا چاہیے۔

مجوزہ بیانات میں ذیل کے عنوانات شامل ہیں۔

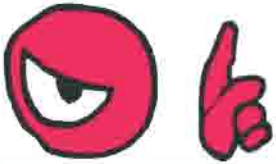
- ☆ لڑکوں اور لڑکیوں کو حصول علم کا مساوی حق حاصل ہے۔
- ☆ عورت کا اصل مقام اُس کا گھر ہے۔
- ☆ مرد اور خواتین روزگار کیلئے یکساں حقوق رکھتے ہیں۔
- ☆ لڑکے اور لڑکیاں اصل مقام درس گاہ ہے نہ کہ کارخانے میں۔
- ☆ لڑکے اور لڑکیوں کو حسب خواہش روزگار کی اجازت ملنی چاہیے۔
- ☆ لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے روزگار جائز ہے اگر ان کی بقاء اس پر منحصر ہو۔
- ☆ لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے مناسب روزگار کا ماحول فراہم کیا جائے۔

شانستگی کا تقاضا یہ ہے کہ تنازعہ امور پر اظہار خیال سے گریز کیا جائے۔ مندرجہ بالا باتیں صرف تجاویز ہیں اور امید ہے کہ یہ آپ کیلئے اس سلسلے میں باعث ترغیب ثابت ہوں گی کہ آپ موافق بیانات کیلئے ذہنی خاکے مرتب کریں۔

سرگرمی نمبر 2: رسمی مباحثہ

(2 اکہری اور 1 دوہری تدریسی نشست مع وقت برائے تحقیق، تیاری اور رپورٹ)

رہی مباحثہ میں پہلا مرحلہ، موضوع یا کسی مخصوص نقطہ نظر کا انتخاب ہے تاکہ دونوں گروپ اس پر بھرپور بحث کریں۔ یقیناً جس قدر ممکن ہو سکے موضوع نو عمری کی مشقت سے قریب ہو اس سلسلے میں دو آراء ہیں پہلی رائے قدر کم دلچسپ ہے یعنی یہ کہ اپنی طرف سے ایک عنوان تجویز کیا جائے کسی تیسرے فریق سے گفت و شنید کے بعد عنوان کا فیصلہ کروایا جائے دوسری رائے زیادہ دلچسپ ہے جو لطف و مزاح کے اصول اور تدریسی عمل کے جمہوری مزاج کے عین مطابق ہے اس میں فی البدیہہ رد عمل کے مرحلے کو منظم کرنا شامل ہوگا۔



نوٹ برائے استعمال کنندہ

یہ تقریری ماڈیول نسبتاً لمبا ہو سکتا ہے بلاشبہ اگر آپ نے مقابلہ ترتیب دینا ہے تو وہ بہت ہی زیادہ طویل ہو سکتا ہے اسلئے آپ کو اپنی پڑھائی کے دورانیہ کی منصوبہ بندی کرنی چاہیے ایسا نہ ہو کہ کچھ افراد بغیر کسی کام کے رہ جائیں جبکہ دوسرے تحقیق اور بحث کی تیاری کی تیاری میں مصروف رہیں آپ گروپ کے لئے ایک موضوع چن سکتے ہیں اور پھر گروپ سے مناسب تعداد میں ٹیمیں بنائیں تاکہ ہر ایک اس میں شامل ہو جائے مثلاً تین ٹیمیں اس کے حق میں اور تین مخالفت میں ہوں ان میں سے ہر تحقیق اور لکھنے کا کام شروع کریں گے جس کا مطلب یہ ہوگا کہ سب کے سب مصروف ہونگے ان میں بعض کام بار بار کئے جائیں گے لیکن ہر فرد کا طرز تحریر اور انداز بیان ایک دوسرے سے مختلف ہوگا۔

جس میں پورا گروپ مختلف تعداد میں عنوانات پر بحث کیلئے تجویز کرتا ہے مختلف موضوعات تجویز کرنے سے آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ ایک سے زیادہ مباحثوں کا اہتمام کریں تاکہ اس سرگرمی میں ہر ایک کی شرکت یقینی بنائی جائے اس ماڈیول کے آزمائشی مرحلے میں پہلا زیر بحث عنوان یہ تھا ”بچوں کا اصل مقام سکول ہے نہ کہ کارخانے“ موضوع کے حق میں محض جذباتی دلائل یہ باور کرانے میں کامیاب نہیں ہوتے کہ بچوں کو کام پر مجبور نہ کیا جائے اس کے برعکس وہ ٹیم جس نے اس عنوان کے خلاف دلائل پیش کئے درحقیقت مباحثہ میں جیت اُن کی ہے۔ اس ٹیم نے سامعین اور بچوں پر یہ بات واضح کرنے کی بہترین کوشش کی کہ غربت، بیروزگاری اور تعلیم تک رسائی کی کمی جیسے مسائل کو حل کئے بغیر بچوں کو کارخانوں سے ہٹانا، بچوں اور اُن کے خاندانوں کو ایک بدتر جگہی حتیٰ کہ موت کے گھاٹ اتار دینے کے مترادف ہے۔

مشق کے لئے گروپ کی متفقہ آرا سے موضوع کے انتخاب کے بعد اگلا قدم مباحثہ کی ٹیموں کا انتخاب ہے اگر آپ کو معلوم ہے کہ گروپ میں بعض افراد اچھے مقرر ہیں تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ تمام کے تمام ایک ٹیم میں نہ رہیں اس طرح بحث میں توازن پیدا ہوگا فیصلہ کرنے والوں کا کام بھی قدرے مشکل ہو جائیگا اور بحث سامعین کے لئے مزید دلچسپی کا باعث بن جائیگا۔

تاکہ ایسی صورتحال پیدا نہ ہو جائے جس میں گروپ کے بعض ارکان مصروف کار ہوں اور بعض نہیں یہ بہتر ہوگا کہ زیادہ موضوعات چن لئے جائیں اور اسی حساب سے مزید ٹیموں کا انتخاب کیا جائے مباحثہ شروع ہونے کے فوراً بعد مصنفین کو منتخب کیا جاسکتا ہے اس کیلئے کسی خاص تیاری کی ضرورت نہیں سوائے اس کے کہ تمام مصنفین شرکائے مباحثہ کو غور سے سننے اور جیتنے والوں کے فیصلے ذاتی مفاد کے بجائے نفس مضمون کی عمدگی کی بنیاد پر کئے جائیں اس طرح گروپ کا ہر فرد کسی نہ کسی سرگرمی سے وابستہ رہے گا اور یہ یاد رکھیں کہ اس کا انحصار شرکائے گروپ کی تعداد اور دستیاب وسائل پر ہوگا۔

مباحثے کی تیاری

مباحثے کی ٹیموں کو اپنی حکمت عملی طے کرنے کے لئے ایک جگہ جمع ہونا چاہیے ایک ایسے نمائندہ کا انتخاب کریں جو حزب مخالف کے دلائل کا جواب دے گا اور ان تقاریر کے خاص نکات کو نوٹ کرتا جائے گا یہی وہ مرحلہ ہے جہاں لطف و مزاح سے کام لیا جاسکتا ہے اور یہ بات اہمیت کی حامل ہے کہ گروپ کے ارکان دوران کار لطف اندوز ہوں اگر آپ ضرورت محسوس کریں تو مقررین کو ضمیمہ نمبر 1 دکھایا جاسکتا ہے انہیں اپنے کردار کی نوعیت اور ذمہ داریوں کو سمجھنے میں مدد ملے گی اس ماڈیول کے نفاذ کے سلسلے میں تمام تر کارروائی کا اظہار اس بات پر ہوگا کہ آپ تقریری اصولوں کی پاسداری کس حد تک کرتے ہیں یا یہ کہ آپ کے رویے میں کس قدر چلک موجود ہے۔

مشق کے اس اہم مرحلے پر آپ کو اور بیرونی معاون کو ایک ہم کردار ادا کرنا چاہیے ان ٹیموں کو اپنی حکمت عملی وضع کرنے کیلئے معاونت کی ضرورت ہوگی تاکہ وہ یہ بات سمجھ جائیں کہ حزب اختلاف کا کس طرح مقابلہ کیا جائے اور مواد کی چھان بین کس طرح کی جائے اور یہ کہ تقاریر کس طرح لکھی جائیں اور ادائیگی کا طریقہ کار کیا ہونا چاہیے ہر ٹیم کے لئے پرسکون ماحول کی ضرورت ہوگی بہ الفاظ دیگر اگر موسم اچھا ہے تو یہ کام کھلی جگہ پر بھی ہو سکتا ہے لائبریری بھی استعمال کی جاسکتی ہے کسی دوسرے کمرہ جماعت یا میننگ روم میں بیٹھ کر بھی یہ کام بہ آسانی کیا جاسکتا ہے اور سب سے سادہ طریقہ کار یہ ہے کہ جس کمرے میں آپ سب موجود ہیں اس کو مختلف حصوں میں تقسیم کریں۔

اس سلسلے میں آپ کیلئے اور آپ کے ساتھیوں کیلئے درج ذیل تجاویز مفید ثابت ہوگی مگر یہ بات ملحوظ خاطر رہے کہ یہ مباحثے کے رسمی قواعد و ضوابط میں نہیں ہے آپ کو جو بھی تجویز مفید نظر آئے اس پر عمل کریں۔

☆ **حکمت عملی:** اس وقت ٹیموں کو اس مشورے کی ضرورت پڑے گی کہ تحقیق، تحریر اور تقریر تک کس انداز میں رسائی حاصل کی جائے گی یا یہ بات اہمیت کی حامل ہے کہ مقرر کو یہ علم ہو کہ اسکے دوسرے ساتھی موضوع کے بارے میں کیا کہیں گے۔ مباحثے میں ٹکراؤ موزوں حکمت عملی نہیں اسطرز عمل سے مصنفین اور سامعین جلد ہی اکتا جائیں گے۔ ٹیم کو اس امر کی جانب راغب کریں

کہ عنوان کا بغور مشاہدہ کریں اور ان دلائل کو الگ کر لیں جن کی ضرورت موضوع کی حمایت یا مخالفت کی صورت میں محسوس ہوگی۔ ہر ٹیم کیلئے بہتر حکمت عملی یہی ہے کہ وہ تحریر اور تحقیق میں کئی باتوں پر توجہ دے تاکہ جب وہ یکے بعد دیگرے اظہار خیال کریں تو موقف کی تائید میں ایک واضح صورتحال بن جائے سب سے اچھا مقرر اگر آخر میں آئے تو یہ بہتر رہے گا کیونکہ موثر تقریر پر ہی ٹیم کی کامیابی کا انحصار ہوگا اور اس کے اثرات دیر پا ہونگے۔

☆ **رد عمل:** ٹیم کے اراکین کے ساتھ حزب اختلاف کے رد عمل کیلئے ایک موقع فراہم کرنا چاہیے حزب اختلاف کی طرف سے متوقع خاص دلائل کے بارے میں ٹیم کو علم ہونا چاہیے اور متحد ہو کر اپنی ٹیم کے ارکان کیلئے اس رد عمل کیلئے ایک خاکہ وضع کرنا چاہیے اس خاکے کو اس وقت آگے لایا جاسکتا ہے جب وہ مواد کے سلسلے میں چھان بین کے بعد مباحثے کیلئے تحریر کا آغاز کرتے ہیں۔

☆ **مسودہ کی تیاری:** اس بات پر گفتگو کرنے کے بعد کہ کون کیا کہے گا اگلا مرحلہ گروپ کے افراد کیلئے دلائل کی تحقیق اور تقاریر کی لکھائی ہے مباحثے کی تقاریر کیلئے وقت کا دورانیہ تین سے پانچ منٹ تک بہتر رہے گا دوسری باتوں سے قطع نظر نو جوانوں سے یہ کہنا بھی مشکل ہے کہ وہ اس دورانیے کے مطابق تقریر تیار کریں کیونکہ سامعین کے سامنے بولنے اور کھڑا رہنے کیلئے پانچ منٹ کا دورانیہ خاصا طویل ہوتا ہے ٹیموں پر زور دیا جائے کہ یہ بات نہایت ہی اہم ہے کہ ”مختصر اور بر محل“ کے اصول کو مد نظر رکھنا نہایت اہم ہے۔

☆ **تقریر کرنا:** یہ بذات خود ایک تربیتی مشق ہے اور آپ کے گروپ کے اراکین اس سلسلے میں معاونت کے خواہش مند ہونگے بلاشبہ مشق کے اس مرحلے کے دوران آپ کو معلوم ہونا شروع ہو جائیگا کہ آپ کے گروپ میں فطری طور اداکاری کی صلاحیتوں کا حامل کون ہیں، تقریر کرنا اتنا ہی اہم ہے جتنی کہ تقریر لکھنا اور ٹیم کے ارکان کو بولنے اور حرکات و سکنات کی مدد تاثرات کے اظہار میں تربیت کی ضرورت ہوگی اس بات کیلئے ایک اچھا موقع ہے کہ آپ انہیں اپنی تقاریر کا مسودہ لکھنے کے بارے میں کچھ سکھائیں۔ اس کی تکمیل کریں اور مقرر کی تقریر کے اہم نکات کیلئے نوٹ کارڈ (اشاروں کا کارڈ، ملاحظہ ہو ضمیمہ نمبر 1) تحریر کریں انہیں اس بات سے اجتناب کرنا چاہیے کہ وہ سامعین کے سامنے کھڑے ہو کر سانس لئے بغیر دو تین صفحات پڑھ ڈالے عوامی تقریر میں ان چیزوں کو بنیادی حیثیت حاصل ہے کہ سامعین کے ساتھ نظری رابطہ قائم کرنا ہے تاکہ واقفیت اور ذاتی تعلق برقرار رہے صاف اور دھیرے دھیرے بولنا ہے، اہم نکات کے درمیان مختصر لمحے کیلئے توقف کرنا ہے، تقریر کے

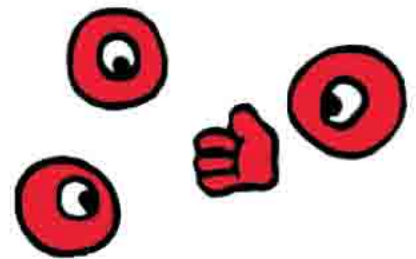
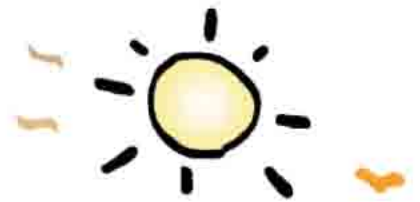


دوران مناسب وقفوں میں سانس لینا وغیرہ وغیرہ۔ ٹیم کے اراکین کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ایک دوسرے کے سامنے تقریر کی مشق کریں تاکہ تکنیک کی درکھی میں ایک دوسرے کی معاونت ہو سکے اور اگر وہ اس مشق میں انفرادی طور پر کام کر رہے ہیں تو یہ کام آئینہ کے سامنے بھی کیا جاسکتا ہے۔ انہیں ایک دوسرے کے تقریری دورانیہ کا خیال بھی رکھنا چاہیے تاکہ پابندی وقت یقینی بنایا جاسکے۔

اس طریقہ کار کے مطابق ٹیم میں اکٹھے ہو کر کام کرنا ایک اچھی سماجی اور معاونتی کاوش ہے یہ گروپ کے ممبران کے مابین باہمی تعلق مزید استحکام بخشتا ہے اور انہیں یہ یقین دلاتا ہے کہ وہ سب مل کر ایک مقصد کے حصول کی جانب پیش قدمی کر رہے ہیں۔

پورے گروپ کے ساتھ کام کرتے ہوئے مباحثے کے انعقاد کیلئے کمرے کو تیار کریں یہ وہی کمرہ ہے جہاں آپ نے اپنے گروپ کے ساتھ ہمیشہ کام کیا ہے موسمی حالات کو دیکھتے ہوئے آپ باہر کھلی جگہ پر بھی مباحثے کے انعقاد کا فیصلہ کر سکتے ہیں یہ آپ کی خوش قسمتی ہوگی کہ اگر آپ کو ایک بڑا کمرہ دستیاب ہو جس میں سامعین کے لئے نشستیں موجود ہوں اس کے مصنفین کیلئے میز اور مقابلے کی ٹیوں کیلئے ڈائس اور اجلاس کی صدارت کرنے والے شخص کے لئے کرسی صدارت موجود ہو۔

مباحثہ



سب سے اچھی بات تو یہ ہوگی کہ آپ خود صدارت کریں کیونکہ آپ ہی ٹیم کے افراد کے بارے میں بہتر جانتے ہیں اور آپ اس سے بھی واقف ہو گئے کہ وہ کیا کچھ کہیں گے تاہم نسبتاً وسیع تر معاشرتی تعلیمی عمل کے ایک حصہ کے طور پر آپ اور آپ کے گروپ کے اراکین یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کسی دوسرے شخص کو صدارت کیلئے مدعو کریں مثلاً اگر آپ کسی سکول کے ماحول میں ہوں تو شاید اُس کا پرنسپل کرسی صدارت کو سنبھالنے پر راضی ہوگا بصورت دیگر اگر آپ مباحثے میں زیادہ سامعین کو مدعو کرتے ہیں تو کیوں نہ ایک سیاستدان اس علاقے یا سکول کونسل کا صدر کوئی مشہور این جی او یا تجارتی تنظیم کا انفریا اس علاقے کا ایک رہنمایا والدین ہی میں سے کسی کو صدارت کے لئے منتخب کیا جائے یہ وسیع تر کمیونی کو مڈر سی عمل میں شامل کرنے کا موثر طریقہ ہوگا اگر آپ ایک خاص شخص کو بحیثیت صدر دعوت دینا چاہتے ہیں تو علاقے کے صحافیوں کو بھی مدعو کرنے پر غور کریں تاکہ وہ مباحثے کی رپورٹنگ کریں۔

ایک بار جب سامعین آرام سے بیٹھ جائیں، مصنفین اور مباحثے کی ٹیمیں اپنی جگہ سنبھالیں تو صدر صاحب سامعین کو تقریری موضوع سے آگاہ کریں اگر آپ بذات خود اجلاس کی صدارت نہیں کر رہے تو اس سلسلے میں صدارت کرنے والے دوسرے شخص کو تعارفی خلاصہ مہیا کریں

پھر صدر صاحب ہر ٹیم کے ارکان کا فرداً فرداً تعارف کرائیں گے اور انہیں اظہار خیال کی دعوت دیں گے۔
روایتی طریقہ کار کے مطابق دوسرے مقرر کے سٹیج پر آنے سے قبل ہر تقریر کے اہم نکات مختصر لکھے جائیں۔
صدر کو ہر ٹیم سے باری باری مقرر مدعو کرنا چاہیے جب ایک شخص موضوع کے حق میں تقریر ختم کرے تو اس کے بعد دوسرا مقرر اس کی مخالفت میں تقریر کریگا۔

مباحثے کے قواعد کی مقامی تشریحات کے مطابق فیصلہ ہوگا کہ دلائل کو کس طرح رد کیا جائے مثلاً ایک طریقہ تو یہ ہے کہ ہر مقرر دوسری ٹیم کے مقرر کے دلائل کو رد کرنے میں کچھ وقت لگاتا ہے تاہم ایک اور طریقہ (جو نوجوانوں کیلئے آسان ہے) یہ ہے کہ صدر تب تک انتظار کرتا ہے جب تک تمام مقرر تقریر نہ کر لیں اور پھر حزب اختلاف کے پیش کردہ دلائل پر رد عمل ظاہر کرنے کے لئے ہر ایک ٹیم سے ایک نمائندے کو دعوت دی جاتی ہے (یہ نمائندہ عام طور پر ٹیم نے پہلے ہی سے چن لیا ہوگا)

اس کے بعد صدر کو سامعین اور مصنفین کی سہولت کے لئے ہر ٹیم کے پیش کردہ دلائل کا خلاصہ لکھنا چاہیے اور آپ اور گروپ کے متفقہ فیصلے کی رو سے صدر اجلاس کے دوران سامعین کو سوال کرنے یا بحث کرنے کی اجازت دے سکتا ہے سوالوں کی تعداد اور سامعین کے ساتھ گفتگو کا انحصار اس کے لئے مختص وقفے پر ہوگا اس وقفے کو زیادہ طول نہ دیں کیونکہ نوجوان افراد کی توجہ کا دورانیہ نسبتاً محدود ہوتا ہے اور ٹیم کے ارکان پہلے ہی سے اپنے مشکل کام کی وجہ سے ٹڈال ہو چکے ہونگے مباحثے کی ٹیموں پر کڑی نظر رکھیں اور ان کی توانائی اور قوت برداشت کا انداز لگائیں اور جب ضروری سمجھیں تو اجلاس کو روک لیں۔

اس تمام کارروائی کے دوران مصنفین ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے میں مصروف ہیں وہ یہ کام یا تو ایک غیر رسمی طریقے سے بھی کر سکتے ہیں یا جب تمام تقاریر ختم ہو جائیں تو نمبر دینے کے اصول (جو ضمیمہ نمبر 1 میں دیئے گئے ہیں) ان پر بھی عمل کر سکتے ہیں جس کی رو سے تقریر مواد طریقہ اور انداز کے مطابق مقرر 100 نمبروں میں سے نمبر حاصل کرتا ہے۔

چاہیے کہ وہ مصنفین کے ایک نمائندے کو دعوت دیکر وہ مباحثے پر اپنے خیالات کا اظہار کرے اور جیتنے والی ٹیم کے فیصلے کا اعلان کرے گروپ کے اندر قائم شدہ تعلق کی بنیاد پر آپ اس تربیتی کتابچے میں مقابلے کا عنصر متعارف کرا سکتے ہیں۔ اور ہر مباحثہ جیتنے والی ٹیم کو انعام بھی دے سکتے ہیں

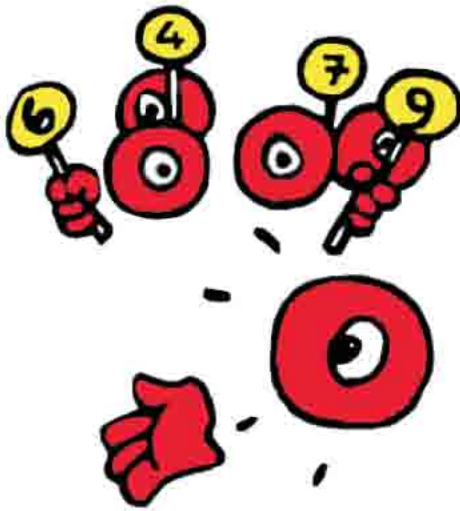
اور اگر آپ نے لگا تار کئی مباحثوں کا انعقاد کیا ہے تو آپ جیتنے والوں کو ”بطور کل“ بھی انعام دے سکتے ہیں مقابلے کے عنصر کو شامل کرنے کے بعد آپ کو گروپ کے پوشیدہ ردِ عمل کے بارے میں حساس ہونا چاہیے اگر اس سے مشق کی کامیابی متاثر ہوتی ہے تو مقابلے کا عنصر متعارف ہی نہ کرائیں اور اگر یہ گروپ کیلئے ہلکی پھلکی پر مزاح فضا اور جوش و خروش میں اضافے کا باعث ہو تو پھر اس کے تعارف میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ بات مباحثہ کی ٹیموں کو ترغیب دلائے گی کہ اپنے کام کی نوعیت پر زیادہ توجہ دیں۔

سامعین میں اگر معززین، والدین، اساتذہ اور دیگر سرکردہ شخصیات شامل ہوں تو وسائل کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مباحثہ کے بعد مشروبات کا اہتمام ایک اچھا خیال ہے خصوصاً مباحثے کی نشست طویل ہونے کی صورت میں یہ اہتمام زیادہ مفید ہوگا۔ یہ بات اہمیت کی حامل ہے کہ آپ کے گروپ کے ارکان اور ان کے ہم عمروں اور علاقے کے سرکردہ افراد کے درمیان باہمی تعلقات کو فروغ دیا جائے کیونکہ یہ علاقے کی تعلیم کا ایک حصہ ہے اور آپ نو جوانوں کی نشوونما معاشرتی تبدیلی کیلئے ایک کارکن کے طور پر کرنے کے متنبی ہیں۔

اگر ذرائع ابلاغ مقامی سیاستدان، سکولوں کے نمائندے یا محکمہ تعلیم کے حکام اس مشق میں شامل ہوں تو دورانِ مباحثہ یا مباحثے کے اختتام پر ہلکے پھلکے مشروبات سے ان کی تواضع کرنا اچھے نتائج کا حامل ہوگا۔ مباحثے کی مشق کے ذریعے گروپ کا مقصد لوگوں تک ایک اہم پیغام پہنچانا ہے اور اس مقصد کی افادیت اور اس کے فہم کے فروغ کے پیش نظر آپ کوئی بھی طریقہ استعمال کر سکتے ہیں رپورٹر خواہ اخبارات میں لکھیں یا ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذرائع استعمال کریں ان کو ہمیشہ اپنے کالموں کی تائید میں یہ حوالے دینے چاہئیں اور یہ حوالے مباحثے کے بعد مباحثے کی ٹیموں کے ساتھ روابط رکھنے سے بآسانی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 3 : مباحثے کے مقابلے

مباحثے کیلئے دورانیے کا انحصار مقررین کی تعداد پر ہے

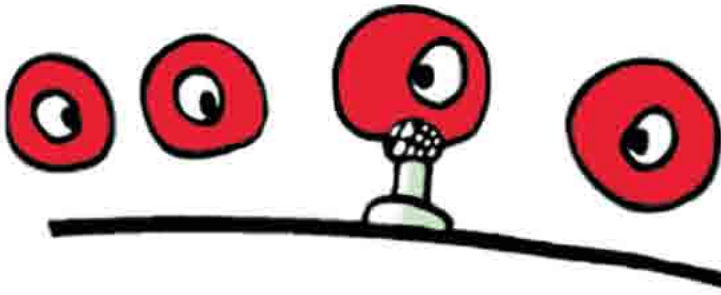


آپ ایک اور زیادہ جامع مقابلے کی بھی تشکیل کر سکتے ہیں جس میں مباحثے کی تنظیم کا طریقہ کار شامل ہوگا اگر اس قسم کی تنظیم پہلے ہی سے موجود ہو جس ماحول میں آپ کام کر رہے ہیں اگر وہاں پر مباحثے کی ایسی تنظیم پہلے سے ہی موجود ہے تو آپ مباحثوں کے ایک سلسلے کیلئے بچوں کی مشقت کے موضوع کو پیش کرنے کی تجویز دیں یہ کافی ذمہ داری کا کام ہے لیکن اس میں مختلف طریقے استعمال کر کے ماڈیول کو دلچسپ بنایا جاسکتا ہے جس ماحول میں آپ مصروف کار ہیں چاہے وہ رسمی تعلیم کا ہو یا غیر رسمی تعلیم کا اس پر انحصار کرتے ہوئے آپ مقابلے میں اسی ادارے کے دیگر افراد کے حصہ لینے پر بھی غور کر سکتے ہیں ایک مرتبہ پھر اس میں معاشرتی یکجہتی کو تقویت حاصل ہوگی اور نوعمری کی مشقت کے مسئلے پر لوگوں کی آگہی میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

مباحثوں کے مقابلے کیلئے آپ کو احتیاط سے منصوبہ بندی کرنا ہوگی مصنفین کا جینٹل چنا، تحقیق میں دوسرے لوگوں کی معاونت کو شامل کرنا، مباحثوں کی رہنمائی اور انعقاد، صدر کا انتخاب کرنا، سامعین کو ترتیب سے بٹھانا اور بحث کے لئے موضوعات مرتب کرنا شامل ہوگا مقصد ”جو ہار جائے وہ مقابلے سے خارج ہو جائے“ قسم کے مقابلے کو تشکیل دینا ہے جس میں مباحثے کی ٹیمیں بحث کے اگلے مراحل میں پہنچنے کیلئے مقابلہ کریں گی حتیٰ کہ آپ کے پاس آخری مقابلہ میں دو ٹیمیں رہ جائیں گی اس قسم کے مقابلے دوسرے ممالک میں مختلف موضوعات پر پہلے ہی سے منعقد ہوئے ہیں جو اکثر قومی سطح تک پہنچ جاتے ہیں۔ تاہم اس مرحلے میں اہم بات آگہی کو فروغ دینا اور سرگرمی میں وسیع پیمانے پر گروپ کی شمولیت مطلوب ہے۔

اس قسم کے کاموں کے لئے آپ کو مکمل طور پر منظم ہونا چاہیے اور یہ بات ضروری ہے کہ مقابلہ صاف اور شفاف ہو آپ کو حتمی مباحثہ نہایت احتیاط سے مرتب کرنا چاہیے جو یقیناً ایک اہم واقعہ ہوگا جو دیگر افراد کی آگہی کیلئے بھینا ایک اہم تقریب ہوگی اس میں آپ ذرائع ابلاغ اور علاقے کے رہنماؤں کو شامل کر سکتے ہیں اس موقع کا پورا پورا فائدہ اٹھائیے کیونکہ اس سے گروپ کو بڑا حوصلہ ملے گا جس کے بعد وہ دیگر ماڈیول کے اطلاق کیلئے اپنے آپ کو وقف کریں گے۔

اس مقابلے کیلئے تربیتی نشست میں جس حد تک ممکن ہو اپنے گروپ کو شامل کریں تاکہ وہ ساری سرگرمیوں میں خود کو ایک ضروری جز و محسوس کریں، چاہے وہ مباحثہ کی ٹیموں کے ارکان نہ بھی ہوں یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ اگر دوسرے گروپ مقابلے میں حصہ لیتے ہیں اور آپ کے گروپ سے حتیٰ مقابلے تک کوئی بھی نہیں پہنچتا تو کیا اس طرح ایک دلچسپ صورتحال پیدا نہیں ہوگی یاد رکھئے کہ ایک رسمی ماحول جیسا کہ سکول میں ان ماڈیولز کے اطلاق سے طلبہ اور اساتذہ میں تجسس پیدا ہونا ایک فطری امر ہے اس سلسلے میں یہ ایک انتہائی صحت مندانہ رجحان کی نشاندہی ہے جسے آپ کو ممکنہ حد تک استعمال کرنا ہے یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ پہلے اور دوسرے نمبر پر آنے والوں کیلئے پُرکشش انعامات مباحثے میں شرکت کے تناسب میں اضافہ کا باعث بنیں گے شاید گروپ کا ایک کام مقامی بازار سے بھی ہو سکتا ہے جو ایک دفعہ پھر متعلقہ لوگوں کی آگہی میں اضافہ کا موجب ہوگا کیونکہ کاروبار کرنے والوں کو منصوبہ اور مقابلے کے موضوع کے متعلق معلومات فراہم کرنا از حد ضروری ہے۔



سرگرمی نمبر 4:
پینل کی گفتگو

اختیاری :- ایک اکھری اور ایک دوہری
تدریسی نشست (یہ مرضی پر منحصر ہے)

مباحثہ کے موضوع کی ایک متبادل اور متغیر شکل، پینل گفتگو ہے جس میں مباحثہ بھی منعقد ہوتا ہے لیکن اس میں افراد کے ایک گروپ کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ ایک پینل کی صورت میں بیٹھیں اور صدر نشین کی جانب سے سوالات کا جواب دیں بلکہ بعض اوقات سامعین کے سوالات کا جواب بھی دینا ہوگا پینل مباحثے ٹیلی ویژن، ریڈیو اور خاص طور پر حالات حاضرہ کے پروگراموں میں عام طور پر دیکھنے میں آتے ہیں یہ مباحثے نہایت دلچسپ ہو سکتے ہیں جبکہ آپ اور آپ کے گروپ کی مزید دلچسپی کیلئے ایک طریقہ کار یہ بھی ہو سکتا ہے کہ متعلقہ علاقے سے مہمانوں کو مدعو کیا جائے۔

اس سرگرمی کی بدولت معاشرتی یکجہتی اور ذرائع ابلاغ کی دلچسپی کی صورت میں بہت سے فوائد حاصل ہو سکتے ہیں بحث و مباحثہ کا موضوع وہی ہوگا جو آزادانہ باہمی تبادلہ خیال کے نتیجے میں وجود میں آیا اس کے بعد گروپ کے ساتھ آپ کو الگ سے تبادلہ خیال کرنا چاہیے کہ پینل میں شامل ہونے کیلئے کمیونٹی سے کن

افراد کو دعوت دی جائے۔ ایک تجویز یہ ہے کہ آپ ان افراد کو دعوت دیں جو مختلف زیر بحث موضوع کو مختلف تناظر میں دیکھتے ہیں اور یہاں تک کہ دوران مباحثہ ایک دوسرے سے اختلاف کا اظہار بھی کر سکتے ہیں یہ صورت حال ساری سرگرمی کو سامعین کے لئے دلچسپ بناتی ہے اور اس ضمن میں گروپ کی مدد کرتی ہے کہ ایک خاص مسئلے پر معاشرہ کے مختلف گروپوں کے مختلف نقطہ نظر کو سمجھیں۔

معاشرے میں تین طبقے اہم ہیں جنہیں پینل گفتگو میں شرکت کے لئے مدعو کرنا چاہیے یعنی آئی ایل او کے سہ فریقی اہلکار ”حکومت“ آجر اور مزدور“ سماجی شراکت دار (آجر اور مزدور انجمنیں) مباحثے میں شامل ممبران کی حیثیت سے دلچسپی کا باعث ہونگے درحقیقت آپ نے پہلے ہی سے مباحثے میں معاونت کی غرض سے مقامی مزدور انجمن سے رابطہ رکھا ہوا ہے ہو سکتا ہے کہ چند ابتدائی ماڈیولز کے اطلاق کے سلسلے میں آپ نے آجر اور سرکاری حکام کو پہلے ہی شامل کر لیا ہو یا آپ مستقبل میں ان سرگرمیوں میں تعاون کیلئے ان سے رابطے کی منصوبہ بندی کر رہے ہوں اس مشق سے اس رابطے کو تقویت ملے گی اور معاشرتی یکجہتی کا عمل تیز تر ہو جائے گا۔

پہلے کی طرح پینل گفتگو کیلئے کچھ تیاری کی ضرورت ہوگی بلکہ اس دفعہ زیادہ ضرورت ہوگی کیونکہ باہر سے افراد شامل ہونگے یہ افراد بحث کے موضوع کے بارے میں پہلے ہی سے معلومات حاصل کرنا چاہیں گے اور بحث کے دوران صدر مجلس جس قسم کے سوالات اور مسائل اٹھائیں گے ان کے بارے میں بھی مختصراً جاننے کی خواہش کریں گے مزید برآں ایک شائستگی کا تقاضا یہ ہے کہ آپ تمام پینل کو دیگر شرکاء کے بارے میں آگاہ کریں۔

پینل میں گروپ سے متعلقہ لوگ بھی شریک ہونے چاہئیں یا دیگر ایسے افراد جو کسی نہ کسی طور پر اجیکٹ میں شامل رہے ہوں، ایک اچھی پینل گفتگو کیلئے صدر کی حیثیت سے ایک موثر شخصیت کی ضرورت ہوتی ہے آپ اور آپ کے گروپ کو صدر کے انتخاب میں احتیاط سے کام لینا چاہیے یہ صدر مدعو کئے گئے مہمانوں میں سے بھی کوئی ایک ہو سکتا ہے مثلاً سکول کا پرنسپل کوئی نامور شخصیت، ایک استاد یا والدین اور اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا لیکن صدر چاہے کوئی بھی ہو اس کو معاونت اور بحث کے موضوع پر مناسب پیشگی علم مہیا کرنا چاہیے صدر کا کام بحث کو پرسکون انداز میں جاری رکھنا ہوگا ایک بار جب پینل کے ممبران اپنے ابتدائی دلائل اور بیانات پیش کر لے تو صدر مباحثہ کو لوگوں سے متنازعہ بیانات کے بارے میں سوالات کرنے چاہئیں۔

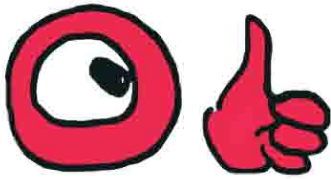
ہو سکتا ہے کہ ہینٹل کے ممبران کی رائے میں تضاد ہو تو اس صورتحال میں اس بات کے پس پردہ وجوہات سامنے لانی چاہئیں صدر کے پاس گفتگو کے موضوع سے متعلق سوالات اور مسائل کی ایک تیار شدہ فہرست ہونی چاہیے جسے وقفے کے دوران استعمال کیا جاسکتا ہے تاکہ بحث کا تسلسل یقینی بنایا جائے۔



صدر کے پاس اس فیصلے کا اختیار بھی محفوظ ہے کہ وہ ہینٹل گفتگو میں سامعین کو سوالات کی اجازت دیں جو یقیناً دلچسپی کا باعث ہوگا خصوصاً اس صورتحال میں جب کوئی تنازعہ بات کی گئی ہو اور جس کے ساتھ سامعین متفق ہوں یہ مشق نسبتاً وسیع تر بنانے پر معاشرہ کیلئے باعث ترغیب ہو سکتی ہے آپ اور آپ کے گروپ کو اس بات کیلئے تیار رہنا چاہیے کہ علاقے کے لوگوں کو ہینٹل گفتگو میں شرکت کی دعوت دیں تاکہ اس مسئلے کی شہرت ہو یہ اقدام آگہی میں اضافے کی مہم کا ایک بنیادی جزو ہو سکتا ہے اور اس کو بچکتی کے منصوبوں کے لئے جذبہ جمع کرنے میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے ہینٹل کے ممبران کو مد نظر رکھ کر آپ یہ بات معلوم کر سکتے ہیں کہ مقامی ذرائع ابلاغ اس سرگرمی کی تشہیر میں کتنی دلچسپی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور اس طرح علاقائی یگانگت کے عمل کو مزید تقویت ملے گی۔

ایک کامیاب ”ہینٹل گفتگو“ کیلئے صدر مجلس کا کردار اہمیت کا حامل ہے اور یہ وہی مقام ہے جہاں پر آپ اور آپ کے گروپ کو اپنی توانائیاں مرکوز کرنی چاہئیں۔ ایک مقامی تاجر یا دکاندار، مزدور، انجمن، نائب سیکرٹری یا ایک مقامی کونسلر کو نو عمری کی مشقت کے موضوع پر ہینٹل گفتگو میں شرکت کیلئے آمادہ کرنا کوئی مشکل بات نہیں ہوگی لیکن ایک دلچسپ اور پُر جوش اظہار خیال کیلئے ماحول بنانا اور ذرائع ابلاغ اور سامعین کیلئے سودمند پہلو مہیا کرنا وغیرہ جیسے امور کیلئے ایک اچھے صدر کی ضرورت مسلم ہے ایک ایسا شخص جو خاموش لحاظ میں جان بھر دے جو باتوں میں ایک ربط پیدا کر سکے جو سامعین اور ہینٹل ممبران کو سمجھ سکتا ہو۔ اور یہ بھی جانتا ہو کہ گفتگو کو کیسے منظم کیا جاسکتا ہے یہ شخص اس قابل ہو کہ بحث کو سمیٹے اور جو اہم نکات مقررین نے پیش کئے ہوں انہیں یکجا کرنے پر قادر ہو ایک سیدھا سادہ مباحثہ ترتیب دینے کے مقابلے میں ہینٹل گفتگو کے لئے تھوڑی سی زیادہ تیاری اور سوچ بچار کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اختتامی نتیجہ معاشرے پر ایک نمایاں اثر چھوڑ سکتا ہے۔

اوامر و نواہی



☆ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر فرد نشست کے ہر مرحلے میں حصہ لے جو لوگ تحریر کی صلاحیت اور تحقیق میں اپنی ذات پر بے اعتمادی کا شکار ہوں ان کی مدد کریں اور ان کی بھی مدد کریں جو لوگوں کے سامنے اظہار خیال میں جھجک محسوس کرتے ہیں بعض لوگوں کے لئے مباحثے میں شرکت کا تجربہ مشکل ہوتا ہے لیکن مناسب تعاون سے سب کچھ اچھے طریقے سے انجام پایا جائیگا۔

☆ اس امر کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی فرد موضوع سے متعلق گوگو کی کیفیت میں نہ رہے یعنی مباحثے کے دوران غیر جانبدارانہ خیالات کا حامل نہ ہو اگر آپ نے یہ بات نوٹ کی کہ کچھ افراد جھجک کا شکار ہیں تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کو بھجک مایک دیا گیا ہے اور ان سے پوچھیں کہ ایسا کیوں ہے جب دوسرے افراد اپنے خیالات کا اظہار کر چکیں تو اس کے بعد ان لوگوں سے دریافت کریں جو غیر جانبدار ہیں کہ کیا وہ کسی ایک فریق کے ساتھ شامل ہونا پسند کریں گے اگر وہ ایسا کرنے کے خواہشمند ہیں تو انہیں ان کی خواہش کے مطابق کسی ایک فریق کے ساتھ شامل کر لیں اس طرح بالآخر وہ اپنے رد عمل کا اظہار کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

☆ اس بات کو یقینی بنائیں کہ گروپ میں ہر ایک کو بھجک مایک حاصل کرنے اور اپنے خیالات کے اظہار کا موقع ملے گروپ میں ایسے افراد بھی ہونگے جو لوگوں کے سامنے بات کرنا نسبتاً آسان محسوس کرتے ہیں اس امر کو یقینی بنائیں کہ وہ لوگ دیگر مقررین کی تمام تقاریر پر حاوی نہ ہونے پائیں۔

☆ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بھجک مایک کے قواعد پر عملدرآمد ہو رہا ہے جب ایک شخص کے پاس مائیکروفون ہو اور وہ بول رہا ہو تو دوسروں کو خاموش رہنا چاہیے اور جو کچھ کہا جا رہا ہے اسے غور سے سننا چاہیے۔

☆ اجلاس کو جاری رکھنے کیلئے ہلکی پھلکی اور پر لطف باتیں کریں اس طرح یہ ایک بہت ہی لطیف لیکن طاقت بخش ماڈیول ہوگا جو انہوں کو اس بات کا احساس نہیں ہوگا کہ انہوں نے کتنا سیکھا ہے؟ جب تک وہ ان طریقوں کو دوسرے ماڈیول یا زندگی سے متعلقہ دیگر مراحل میں استعمال کرنا شروع نہ کر دیں۔

☆ اجلاس کے دوران تنقید یا سخت زبان کے استعمال کی اجازت نہ دیں اس سے گروپ میں مخالفت پیدا ہوگی اور گروپ کا ولولہ ماند پڑ جائے گا۔



☆ گروپ کو اس بات کی اجازت نہ دیں کہ وہ کسی ایسے شخص کا مذاق اڑائے جس نے مباحثہ میں ایک خاص موقف اختیار کیا ہو حتیٰ کہ وہ اپنی رائے میں اکیلا ہی کیوں نہ ہو۔ بحث کے دوران باہمی وقار اور فرد کے اظہار خیال کی آزادی جیسی بنیادی اقدار کے فروغ پر زور دینا چاہیے ہر ایک کی رائے باعث احترام ہے۔

☆ گروپ کی مختلف حالات میں کام کرنے کی اہلیت اور مشقتوں کے دوران گروپ کے ارکان کے انفرادی رد عمل پر نگاہ رکھیں اگر کسی رکن کو اظہار خیال میں وقت محسوس ہو یا وہ دیگر افراد کی آراء سے مطمئن نہ ہو یا کسی وجہ سے کسی سرگرمی میں شریک ہونے سے رہ گیا ہو تو اس کے احساسات کا احترام لازم ہے طریقہ کار سے روگردانی کئے بغیر ایسے تمام افراد کی شرکت کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

☆ اگر آپ یہ محسوس کرنے لگیں کہ مباحثہ بے قابو ہونے کے قریب ہے اور اس سے گروپ کیلئے کئی مسائل کھڑے ہو سکتے ہیں تو مباحثہ اور بالخصوص متحرک مباحثہ کے ختم کرنے میں جھج محسوس نہ کریں تاہم گروپ کے افراد کیلئے یہ ایک خوشگوار احساس ہے کہ جس مسئلے کے بارے میں وہ بہت زیادہ حساس ہیں اس پر اظہار خیال کرتے ہوں یہ بات اختلاف رائے اور باہمی احترام کے منافی نہیں۔ بنیادی انسانی حقوق کے احترام کا تقاضا تو یہ ہے کہ مباحثہ کو جاری رکھا جائے مباحثہ کو کسی موڑ پر ختم کرنا آخری حربہ کے طور پر ہونا چاہیے بعض اوقات مخالفین کی آراء کو سننا افراد کیلئے بہتر رہتا ہے اور اس سے مباحثہ میں گرمجوش پیدا ہوتی ہے۔

☆ گروپ کیلئے پر امید رہیں اور اس سلسلے میں ان کی حوصلہ افزائی کریں انہیں اس بات پر باہم مشورہ کرنے دیں کہ مباحثہ کے مقابلوں میں شرکت کیلئے کس کس کو دعوت دی جائے دعوت ناموں کی تیاری اور دیگر انتظامات میں ان کی مدد کریں۔

☆ آگہی پیدا کرنے کی اس مہم کیلئے ہر موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان تمام کاوشوں میں گروپ کی نہ کسی طور شریک کار ہو۔

☆ اگر ممکن ہو تو ویڈیو کیمرے کا استعمال کریں تاکہ مباحثہ کی فلم بندی کی جاسکے اسے مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاسکتا ہے یہ دوسرے گروپوں کے ساتھ واقفیت بڑھانے کے لئے اور اس سلسلے میں مزید پیش رفت کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے یہ سامعین کے سامنے موثر اظہار خیال اور بحث و مباحثہ کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں شرکائے گروپ کی معاونت کرتا ہے۔

☆ اگر آپ کے خیال میں گروپ کیلئے اس کا انتظام کرنا سہل ہو تو ایک پینل گفتگو کا اہتمام کریں اس قسم کی سرگرمیاں گروہی یکجہائی کا باعث بنتی ہیں اور مقامی لوگوں میں پسندیدہ ہو سکتی ہیں۔



نوٹ

برائے استعمال کنندہ

چونکہ یہ ماڈیول زیادہ سے زیادہ مستعمل ہیں آئی پی ای سی (IPEC) اس سے باخبر ہے کہ ان کے پاس امکانی طور پر مواد کا ایک بڑا منبع ہوگا جس سے موضوعات اور خیالات کا ایک معلوماتی مجموعہ ترتیب دیا جائیگا تاکہ دوسرے لوگ اسے بطور نمونہ استعمال کر سکیں اس لئے ہم ان تربیت کاروں کو اس بات کا حوصلہ دلاتے ہیں کہ ان کے گروپ نے اس بارے میں مختلف موضوعات پر کام کیا ہے ان کے عنوانات IPEC کو سمجھادیں تاکہ ان کی ایک فہرست تیار کی جائے تقاریر کی نقول بمعہ ویڈیو بطور حوالہ جات مہیا کی جاسکتی ہیں۔

☆ اس مشق میں سوالات کا مرحلہ مناسب اور ٹھیک طریقے سے استعمال کریں اور شرکائے گروپ کو اجازت دیں کہ وہ آزادانہ اظہار خیال کریں انہیں ہلکی پھلکی تفریح کا موقع دیں کہ وہ ویڈیو میں اپنے آپ کو دیکھ کر محظوظ ہو سکیں اور انہیں اسی انداز سے سیکھنے دیں تاکہ ان کی کارکردگی میں نکھار پیدا ہو۔

☆ گروپ نے جو مباحثے پیش کئے ہیں ان کا ریکارڈ اپنے پاس ضرور رکھیں۔

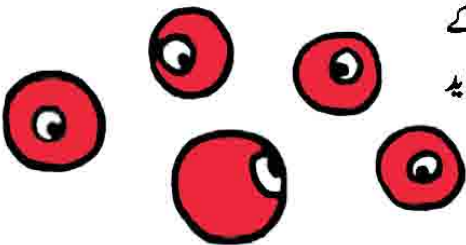
حتمی بحث و تمحیص

ایک تدریسی نشست

اس ماڈیول میں وقفہ سوالات کو بہت اہمیت حاصل ہے گروپ کو ایک پرسکون ماحول میں بٹھائیں اور اپنے نوٹس وغیرہ اکٹھے کریں اگر باہر سے آپ کا کوئی معاون ہے تو اس دورانیے میں اسے شامل کریں مباحثہ ایک مشکل اور اکتا دینے والا تجربہ ہے آپ کے گروپ کے بعض اراکین اس تجربے سے پہلے نہیں گزرے ہو گئے اور مباحثے کے بعد ان کو رہنمائی اور آرام کی ضرورت ہوگی۔ گروپ سے سوالات کرنے کیلئے ماحول کا پرسکون ہونا ضروری ہے انہیں اپنے جذبات کے اظہار کا موقع دیں اور وہ جن حالات سے دوچار رہے ہیں ان کو تفصیل سے بیان کرنے کی اجازت دیں مباحثہ اور تقاریر کی تفصیلات پر گفتگو کریں اجلاس میں ہر ایک کو بولنے کی آزادی اور ایک دوسرے پر سوالات کرنے کی ترغیب دیں یہ بات جاننا ان کیلئے بڑی دلچسپی کا باعث ہے کہ وہ سامعین سے کس طرح مخاطب ہوئے اور کس انداز سے دلائل پیش کئے۔

اس بات کے بھی بہت سے امکانات ہیں کہ مباحثہ کی تقاریر میں سے بعض بہت اعلیٰ معیار کی ہوں گی اور ہر ایک کی توجہ ان کی طرف مبذول ہوتی ہوگی تاہم یہ بات اہم ہے کہ ہر تقریر اور سرگرمی کا جائزہ لیا جائے۔

اور اس کی خاطر خواہ سامعین کی شمولیت کے بارے میں گروپ کے ساتھ گفتگو کریں خاص کر اگر ذرائع ابلاغ کے نمائندے شامل ہوں اس کے تکرار کے بارے میں بھی گفتگو کریں کہ ابلاغی ماڈیولز کے اسباق کے یاد کرنے پر جس کی بنیاد ہو اگر آپ نے ابھی تک میڈیا ماڈیول کا اطلاق نہیں کیا ہے تو شاید ذرائع ابلاغ کے ساتھ رابطہ کرنے میں گروپ کی معاونت کیلئے اگلا ماڈیول یہی ہو۔



اگر آپ نے تقاریر کا ایک وڈیو تیار کیا ہو تو اسے گروپ کو دکھائیں یہ نوجوانوں کیلئے باعث تفریح ہوگا کہ وہ اپنے آپ کو ویڈیو میں دیکھیں لیکن یہ لوگوں کے سامنے اظہار خیال اور بحث اور ڈرامہ کے سلسلے میں شرکائے گروپ کی معاونت بھی کرے گا۔ عوام سے مخاطب ہونے کے انداز اور اس کی تکنیک پر توجہ دینے سے آپ اور آپ کا پیرونی معاونت کا رذاتی اور معاشرتی صفات کے نکھار پر کام کر سکتے ہیں جو زندگی بھر ان نوجوانوں کا ساتھ دینگے۔

جائزہ اور پیروی مسلسل

اس ماڈیول کے لئے قابل پائش علامات کی صورت میں بے شک مخصوص قسم کے نتائج درکار ہوتے ہیں جن کی اس حد تک پائش ہو سکتی ہے وہ یا وقوع پذیر ہوئے ہیں یا نہیں اگر سب نہیں تو آپ کے گروپ میں شامل کم از کم کچھ نوجوانوں نے نو عمری کی مشقت سے متعلق بحث کے حوالے سے تحقیق کی ہوگی اور کوئی تقریر لکھ کر سنائی ہوگی۔ اس کام کے معیار کا انحصار نہ صرف متعلقہ فرد پر ہوگا بلکہ اس بات پر بھی ہوگا کہ اس اور اس کے علاوہ دیگر ماڈیول کا اطلاق کس انداز میں کیا گیا ہے اور مزید یہ کہ آپ کے گروپ کے ساتھ روابط کس حد تک موثر ہیں۔



ان ماڈیولز کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ نوجوانوں کی آگہی کو بتدریج ترقی دی جائے اور نو عمری کی مشقت کے مسئلے پر ان کا جذباتی رد عمل شدید تر بنایا جائے تاکہ اس مسئلے کو ختم کرنے کی عالمی مہم میں ان کا تعاون شامل ہو تقریری حکمت عملی سے ہم سوجھ بوجھ اور رد عمل کے نئے ادوار میں داخل ہوتے ہیں یہ ایک مضبوط لیکن متوقع طور پر سیکھنے کا ایک ہر لطف انداز ہے اور نوجوانوں پر اس کے اثرات دور رس ہونگے تقاریر اور عوامی سطح پر بولنا، نوجوانوں کو زیادہ با اختیار بنانا ہے خاص کر جب سامعین میں ان کے ہم عمر ساتھی، علاقے کے مقامی رہنما اور میڈیا کے نمائندے شامل ہوں یہ فرد کی فنکارانہ صلاحیتوں کو جلا بخشنے ہیں عام طور پر مخاطب ہونے کے دوران تو وہ سٹیج پر ہوتے ہیں یہ ڈرامہ اور کردار نگاری کیلئے ایک اور مشق ہے وہ جو اس سرگرمی میں موثر شرکت کرے گا وہ بچوں کی مشقت کو جڑ سے ختم کرنے کی عالمی مہم کیلئے ایک بہت موثر وکیل ثابت ہوگا۔

ایک بار جب آپ اس ماڈیول کو پورے اطمینان سے مکمل کر لیں تو نئے ماڈیول کیلئے پیش رفت کریں ہمارا مشورہ یہ ہے کہ آپ کا اگلا ماڈیول ایسا ہونا چاہیے جو ذرائع ابلاغ سے روابط استوار کرنے پر مبنی ہو یعنی میڈیا، پریس اور میڈیا، ریڈیو اور ٹیلی ویژن وغیرہ یا عملی اظہار فن سے متعلق ہو یعنی ڈرامہ سوانگ اور بہرہ وپ بھرنا وغیرہ۔

ضمیمہ نمبر 1

مباحثہ کی بنیادی مہارتیں:
تربیت کار اور شرکائے مباحثہ کیلئے ضروری ہدایات

مباحثہ

بنیادی طور پر مباحثہ دلائل کا نام ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ فریقین کے مابین ایک غیر منظم شور و غل کا مقابلہ ہے جو کسی خاص نقطہ نظر پر جو شیلے انداز میں یقین رکھتے ہیں درحقیقت معاملہ اس کے برعکس ہے مباحثہ کے لئے قوانین کی پابندی اور دلائل پیش کرنے کا ایک مخصوص طریقہ کار ہوتا ہے مباحثے کے شرکاء کو اکثر ایسے حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جہاں انہیں اس موضوع کی مخالفت میں دلائل دینا ہونگے جس پر وہ خود یقین نہیں رکھتے۔

اگر واقعی مباحثہ مناظرے کی ایک شکل ہے تو منطقی طور پر یہ بات سامنے آئے گی کہ ایک مسئلے پر ضروریات ہوگی اس ”مسئلے“ کو موضوع کہا جاتا ہے جو ہر مباحثے کیلئے مختلف ہوتا ہے اکثر اوقات یہ حالات حاضرہ میں عوامی اہمیت کے حامل موضوعات، عمومی فلسفہ جات یا مختلف نظریات پر مبنی ہوتا ہے اس میں تمام موضوعات لفظ ”یہ کہ“ (That) سے شروع ہوتے ہیں مثلاً نوعمری کی مشقت پر مباحثے کا موضوع اس طرح ہو سکتا ہے۔ ”بچوں کا مقام سکول ہے نہ کہ خارخانہ“

ہر موضوع کے دورخ ہوتے ہیں جو ٹیم موضوع کے ساتھ اتفاق کرتی ہے ”مثبت“ یا پارلیمانی مباحثہ میں ”حکومت“ کہلاتی ہے اور جو ٹیم موضوع سے اتفاق نہیں رکھتی اس کو ”منفی“ یا پارلیمانی مباحثہ میں ”حزب اختلاف“ کہلاتی ہے مباحثہ کو ترتیب دینے وقت موضوع کو منتخب کرنے میں یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ موضوع متعلقہ مقررین کی عمروں اور علم کے مطابق ہو اس پراجیکٹ کے تحت یہ امر لازم ہے کہ موضوع میں ان پہلوؤں کو شامل کیا جائے جس میں مقررین خاص دلچسپی رکھتے ہوں یا وہ پہلو شامل کریں جو سابقہ ماڈیولز میں زیر بحث نہ رہے ہوں۔

تعریف

اگر ایک مباحثہ منعقد ہونے والا ہو تو اس مباحثے کو نوعیت پر پیشگی اتفاق ضروری ہے کہ عنوان کا مطالب کیا ہے؟ موضوع کے متعلق فیصلہ کرنا اور اس کی وضاحت کرنا، عنوان کی وضاحت یا تعریف کہلاتی ہے۔ تعریف کا کام حزب موافق ٹیم سے شروع ہوتا ہے اس ٹیم کا پہلا مقرر واضح الفاظ میں تشریح کرے کہ عنوان یا موضوع کا مطلب کیا ہے اس بات کا فیصلہ عام آدمی کو سامنے رکھ کر کرنا چاہیے۔

اگر اس موضوع کو ایک اوسط درجہ کے علم والے شخص یاد دہانی کے سامنے پیش کیا جائے تو کیا اس کے نزدیک موضوع کا مطلب وہی ہوگا جو شرکائے مباحثہ کے تصور میں ہے۔

ہو سکتا ہے کہ حزب اختلاف موضوع کے مفہوم سے اتفاق کرے یا پیش کردہ تعریف کو چیلنج کرنے کا فیصلہ کرے حزب اختلاف کو چیلنج کے متعلق نہایت محتاط رہنا چاہیے کیونکہ دو مختلف تعریفوں کے تحت مباحثہ جاری رکھنا مشکل ہوتا ہے۔ بلاشبہ چیلنج ہونا چاہیے اگر پیش کردہ تعریف معیار پر پوری نہ اترے یا حزب اختلاف کو مباحثہ سے باہر کرنے والی کوئی تعریف کی گئی تو چیلنج کرنا بے حد ضروری ہے اگر حزب اختلاف تعریف کو چیلنج کرنے کا فیصلہ کرے تو یہ پہلے مقرر کی ذمہ داری ہونی چاہیے کہ وہ واضح طور پر چیلنج کی وجہ پیش کرے اور پھر ایک بہتر تعریف پیش کرنی چاہیے۔

مباحثہ ایک گروہی سرگرمی ہے اور ہر ٹیم میں تقریباً تین مقرر ہوتے ہیں یہ امر بہت اہم ہے کہ تینوں مقرر بحیثیت ٹیم مل کر کام کریں ٹیم کا لائحہ عمل یہ بنیادی بیان ہو کہ ”یہ موضوع کیوں ایک حقیقت ہے“ (حزب موافق کیلئے) اور ”یہ موضوع کیوں ایک فریب ہے“ (حزب اختلاف کیلئے) یہ ایک مختصر بیان ہونا چاہیے جسے ہر ٹیم کا پہلا مقرر پیش کرے اور جسے دیگر دو مقررین ٹیم ورک کی حیثیت سے استحکام دیں۔

مقررین کا کردار

مباحثہ کی ٹیم میں ہر مقرر کا ایک مخصوص کردار ہے جو اسے ٹیم میں ادا کرنا چاہیے جس ترتیب سے مقررین تقاریر کریں گے اس کے اصول درج ذیل ہیں۔

☆ حزب موافق کا پہلا مقرر:- عنوان کی تعریف کریں، حزب موافق اپنا لائحہ عمل پیش کرے موضوع کے بارے میں ان کی ٹیم کا ہر مقرر جو اظہار خیال کریگا اس کا مختصر خاکہ پیش کریں اور تائید میں اپنی بحث کا پہلا نصف پیش کریں۔

☆ حزب اختلاف کا پہلا ممبر موضوع کی تشریح کو رد یا قبول کرے گا (اگر اس نے اس سلسلے میں اظہار خیال نہیں کیا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ موضوع کی تشریح قبول کی گئی ہے) اب اسے اپنا لائحہ عمل پیش کرنا ہوگا اس کی ٹیم کا ہر مقرر جو اظہار خیال کرے گا اس کا مختصر خاکہ پیش کرنا ہوگا پھر اسے حزب موافق کے پیش کردہ چند خاص دلائل کو رد کرنا ہوگا حزب مخالف کے پہلے مقرر کو اپنے وقت کا ایک تہائی حصہ دلائل کو رد کرنے میں صرف کرنا چاہیے اور اسے حزب اختلاف کی ٹیم کے خیالات کا نصف حصہ پیش کرنا ہے۔

☆ حزب موافق کے دوسرے مقرر کو چاہیے کہ اپنی ٹیم کی پیش کش کو مزید جاندار بنائے حزب مخالف کے پہلے مقرر کے دلائل کو رد کرے۔ صرف حزب موافق کے اس مقرر کو اپنے وقت کا ایک تہائی حصہ دلائل کو رد کرنے میں صرف کرنا چاہیے اسے موضوع کی موافقت میں بقیہ نصف اظہار خیال کرنا ہے۔

☆ حزب مخالف کے دوسرے مقرر کو چاہیے کہ وہ اپنی ٹیم کے نقطہ نظر کی حمایت میں ٹھوس دلائل پیش کریں۔ حزب موافق کے پیش کردہ نکات کو رد کرے اسے اپنے وقت کا ایک تہائی حصہ دلائل کو رد کرنے میں صرف کرنا چاہیے اسے حزب مخالف کے بقیہ نصف خیالات کو پیش کرنا ہے۔

☆ حزب موافق کے تیسرے مقرر کو چاہیے کہ: وہ اپنی ٹیم کے نقطہ نظر کو استحکام بخشنے حزب مخالف کے خیالات کو رد کرے، اپنے وقت کا دو تہائی حصہ اُن کے خیالات کے استرداد میں گزارے موضوع کی موافقت میں اپنی ٹیم کے خیالات کا خلاصہ پیش کریں اور بحث کو سمیٹ لے۔

☆ حزب مخالف کے تیسرے مقرر کو چاہیے کہ: اپنی ٹیم کے موقف کے پر زور تائید کرے۔ حزب موافق کے تمام نکات کو زیر بحث لا کر رد کرے اس مقرر کو اپنے وقت کا تقریباً دو تہائی حصہ نکات کو مسترد کرنے میں استعمال کرنا چاہیے اسے اپنی ٹیم کے نکتہ نظر کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے بحث کو سمیٹنا ہوگا۔

استرداد

مباحثہ میں ہر ٹیم اپنے نکتہ نظر کے دفاع میں دلائل پیش کریگی وہ دوسری ٹیم کے پیش کردہ دلائل پر تنقید کرنے میں بھی کچھ وقت صرف کریں یہ طریقہ کار استرداد کہلاتا ہے دلائل کے استرداد کے ضمن میں چند ہدایات یاد رکھنا ضروری ہیں۔

☆ منطق: صرف یہ کہنا کہ دوسرا فریق غلطی پر ہے کافی نہیں ہے شرکائے مباحثہ پر یہ ثابت کرنا ہوگا کہ دوسرے فریق کا نکتہ نظر کیوں غلط ہے؟ سب سے بہترین طریقہ کار یہ ہے کہ فریق مخالف کے دلائل میں سے ایک اہم نکتہ لیا جائے اور ثابت کیا جائے کہ یہ عقل کے خلاف ہے۔ چونکہ تیزی سے فیصلہ کرنے کیلئے زیادہ سوچ و بچار کی ضرورت پڑتی ہے اس لئے مباحثہ کا یہ پہلو معرکہ آراء ہے۔

☆ اہم نکات کا چناؤ: کوشش کریں کہ فریق مخالف کے پیش کردہ اہم دلائل کو مسترد کریں۔ شرکائے مباحثہ تھوڑی دیر بعد جان لیں گے کہ رفتہ رفتہ ان کیلئے ایسے دلائل کا انتخاب آسان تر ہو جائیگا ان اہم نکات کو معلوم کرنے کا بہترین موقع وہ ہے جب فریق مخالف کا پہلا مقرر اپنی ٹیم کے دیگر ارکان کی تقاریر کا مختصر خاکہ پیش کرتا ہے لیکن ان نکات کو اس وقت مسترد نہ کریں جب تک دوسری ٹیم کے تمام مقرریں اپنا اظہار خیال مکمل نہ کر لیں۔

☆ مباحثہ جاری رکھیں: مباحثہ کے دوران ذاتی تنقید سے گریز کریں۔ مقرریں کا اظہار خیال پر صحت مندانہ تنقید کریں۔

انفرادی مقرر

ایسی بہت ساری تکنیکیں ہیں جنہیں مقرر اپنی تقریر کے دوران استعمال کر سکتا ہے لیکن تین شعبے ایسے ہیں جن میں مقرر کے نمبرات کا اندراج ہوتا ہے یعنی مواد طریقہ اور انداز۔

مواد

مواد وہی کچھ ہوتا ہے جو مقرر کہتا ہے یہ تقریر کا نفس مضمون ہوتا ہے مواد کو دلائل اور مثالوں میں تقسیم کرنا چاہیے دلیل ایک بیان ہے ”یہ موضوع ایک حقیقت ہے“ (یا جھوٹ اور غلط ہے اس کا انحصار اس ٹیم کے نکتہ نظر پر ہے جس میں آپ شامل ہیں)

مثال کے طور پر اس موضوع کیلئے کہ ”چڑیا گھروں کو بند کر دینا چاہیے“ دلیل تو یہ ہو سکتی ہے کہ چڑیا گھروں کو اس لئے بند کرنا چاہیے کیونکہ وہ جانوروں کو غیر فطری ماحول میں مقید کر دیتے ہیں“ مثال ایک حقیقت ہے جو اس شہادت کا ایک جزو بن جاتی ہے جو دلیل کی حمایت میں ایک مثال یہ بھی ہو سکتی ہے کہ شہر کے چڑیا گھر کے بنجرے میں جانوروں کو صرف 200 مربع میٹر کی جگہ میسر ہے جبکہ بیابانوں میں اس کے گھومنے پھرنے کیلئے 2000 مربع کلومیٹر کا وسیع رقبہ موجود ہے مثالوں کا تعلق زیر بحث موضوع سے ہونا چاہیے۔

تاہم مواد کو مثالوں کی ایک لمبی فہرست پر مشتمل نہیں ہونا چاہیے مباحثہ ڈھیر سارے حقائق کو جمع کرنے سے نہیں جیتا جاسکتا حقائق کی مثال دیوار میں چنی ہوئی اینٹوں کی مانند ہے اگر ان کو مناسب طور پر باہم جوڑا نہ جائے تو وہ بے کار ہیں اسی طرح ایک مباحثہ محض یہ ثابت کرنے سے جیتا نہیں جاسکتا کہ فریق مخالف کی پیش کردہ بعض صداقتیں غلط ہیں گو اس سے ان کا بیان تھوڑا سا کمزور ضرور ہوگا بالکل اس طرح جیسے چند اینٹیں ہٹانے سے دیوار قدرے کمزور ہو جاتی ہے لیکن درحقیقت آپ کو بڑے دلائل کو رد کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ساری دیوار زمین بوس کی جائے۔

طریقہ کار

مواد اظہار خیال ہے، طریقہ مواد کو منظم بنانے کا دوسرا نام ہے مثلاً:

☆ گروہی کام: اچھا اجتماعی طریقہ کار اتحاد اور منطق کا ملاپ ہے اگر تمام مقررین موضوع کی تعریف اپنے دیگر مقرر ساتھیوں کے اظہار خیال اور اپنی ٹیم کے لائحہ عمل سے واقف ہوں تو اس طرح ٹیم میں باہمی اتفاق کو فروغ دیا جاسکتا ہے ٹیم کے ہر مقرر کیلئے ضروری ہے کہ وہ ٹیم کے لائحہ عمل کی توثیق کرے اور جو کچھ پہلے کہا گیا ہے یا کہا جانے والا ہے اس پر ثابت قدم رہے۔

☆ مقرر: ہر مقرر کو اپنی تقریر اچھی طرح ترتیب دینی چاہیے مقررین کیلئے پہلا قدم یہ ہوگا کہ وہ اپنے دلائل کے بارے میں واضح علم رکھتے ہوں اور ساتھ ساتھ انہیں اپنے دلائل کی حمایت میں استعمال ہونے والی مثالوں کا علم بھی ہو۔ دورانِ تقریر انہیں اپنے دلائل میں واضح فرق اور تقسیم پیدا کرنی چاہیے اور سامعین کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ وہ ایک دلیل سے دوسری دلیل کی جانب بڑھ رہے ہیں اسے ”علامتی اشتہار“ کہا جاتا ہے اور یہ مباحثہ کے لئے ایک انتہائی اہم کلید ہے۔ مقررین کیلئے بنیادی چیز جو یاد رکھنے کے قابل ہے وہ یہ ہے کہ اگرچہ وہ خوب آگاہ ہیں کہ ”ہم کیا کہہ رہے ہیں“ اور سامعین نے اسے پہلے کبھی نہیں سنا ہے اور آج صرف ایک بار سنیں گے۔ لہذا انہیں اپنے خیالات کے اظہار میں بالکل واضح ہونا چاہیے۔

وقت کے لحاظ سے قاری کو ترجیح دینا چاہیے مصنفین کیلئے یہ امر قابل گرفت ہے کہ جب مقرر محض وقت گزاری کیلئے غیر ضروری دلائل دے۔

انداز و سلیقہ

تقریر پیش کرنے کا طریقہ، انداز و سلیقہ کہلاتا ہے اور انداز کے مختلف پہلو ایسے ہیں جو مقررین کے لئے ضروری ہیں دلائل پیش کرنے کیلئے کوئی مخصوص طریقہ کار نہیں ہے البتہ ذیل میں چند مفید مشورے پیش خدمت ہیں:

☆ **علاقہ کارڈ:** علاقہ کارڈوں پر قاری نہ لکھیں۔ مباحثہ تقریر پڑھ کر سنانے والی کوئی تقریر نہیں بلکہ یہ دو ٹیموں کے مابین فیڈ بک اور سامعین کے درمیان ایک جامع رابطہ کی مشق کا نام ہے۔ علاقہ کارڈ بالکل اسی طرح استعمال ہونے چاہئیں جیسے ڈرامے میں ترفیع دلائی جاتی ہے یہ کارڈ محض بطور حوالہ ہوتے ہیں اگر مقرر کو ان کی ضرورت پڑ جائے تو یہ کارڈ بطور حوالہ جات استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

☆ **نظری رابطہ:** اس کا علاقہ کارڈ سے گہرا تعلق ہے اگر مقرر سامعین کی طرف دیکھے گا تو وہ ان کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائے گا اگر ایک مقرر اپنا وقت علاقہ کارڈ سے پڑھنے میں صرف کرتا ہے یا سامعین سے نظری رابطہ استوار نہیں رکھتا تو وہ بہت جلد سامعین کی توجہ سے محروم ہو جائیگا جب ایک مقرر کا نظری رابطہ سامعین سے استوار ہو جائے تو سامعین کے ذہن اس کے خیالات کے ساتھ ساتھ چلیں گے۔

☆ **آواز:** ایسے بہت سے عوامل ہیں جن کی مدد سے مقرر اپنی آواز کو موثر بنا سکتا ہے۔ مقرر کو بعض اہم نکات پر زور دینے کیلئے آواز کی جڑی اتار چڑھاؤ اور رفتار کو استعمال کرنا چاہیے اچانک ایک پرجوش آواز سامعین کی توجہ اپنی طرف مبذول کر دینے کی جگہ آرام سے بولنے کا مرحلہ سامعین کی دلچسپی بڑھاتا ہے اور بات کو غور سے سنتے ہیں۔

☆ **بدن:** جسم کی حرکات و سکنات کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے ہاتھوں کے اشارے اعتماد اور ہوشیاری سے کرنے چاہئیں مقرر کو اپنا سر اور جسم کا بالائی حصہ حرکت میں رکھنا چاہیے تاکہ تمام سامعین کے ساتھ آنکھوں کا رابطہ قائم رہے اگر مقرر دوران تقریر چلتا چاہتا ہے تو پھر اسے حاشیہ کن طریقے اور ہوشیاری سے چلنا چاہیے بصورت دیگر مقرر کو احتیاط سے کھڑا ہونا چاہیے۔

☆ **گہرا جاننے کی علامات:** ان علامات کو ہر قیمت پر ترک کرنا چاہیے۔ علاقہ کارڈوں سے کھیلنا بالوں میں بار بار ہاتھ پھیرنا، گھڑی کے ساتھ کھیلنا یا پاؤں کو بلاوجہ حرکت دینا یہ سب باتیں سامعین کی توجہ ہٹانے کا باعث ہیں مقرر کو اپنی شخصیت اس طرح استعمال میں لانی چاہیے جو سامعین پر اثر انداز ہو اور ایسی باتوں سے اجتناب کرنا چاہیے جہاں کی توجہ کا ارتکاز ختم کر دیں۔

☆ **خوش بیانی اور ذخیرہ الفاظ:** یہ گہرا اثر اور فنِ خطابت کی کوئی مشق نہیں مقرر زیادہ غیر رسمی ہونے سے گریز کرے مقرر ایسے مشکل الفاظ کے استعمال سے حامل کر سکتا ہے جو مقرر اور سامعین کی سمجھ سے بالاتر ہوں بلکہ اس طرح کی تقریر کو پیش کرنا ایک فطری ہے مقررین کو بحث کی روح تک پہنچانا اور بحث و مباحثہ سے حلق اپنی مہارتوں کو ترقی دینا چاہیے۔

نمبر دہنیے کا طریقہ

مباحثوں کا جائزہ مصنفین کی ذمہ داری ہے ہر منصف مقررہ معیار کے مطابق نمبر دیتا ہے، مثلاً عام طور پر کل 100 نمبر ہوتے ہیں انہیں درج ذیل میعار کے مطابق تقسیم کیا جاتا ہے۔

مواد کے لئے 40 کیلئے 40 جبکہ 20 نمبر پیش کش کیلئے مختص ہیں تاہم گروپ کو نمبروں کے بارے میں تشویش نہیں ہونی چاہیے اہم بات اس سرگرمی میں حصہ لےنا اور ان مہارتوں کو فروغ دینا ہے جو تعلیمی پیشہ ورانہ اور معاشرتی زندگی میں ان نوجوانوں کے کام آئیں گے، یہی حرف آخر ہے۔

اطالوی حکومت کے مالی تعاون کے تحت نوعمری کی مشقت کے
خاتمے کیلئے عالمی پروگرام کا پراجیکٹ نمبر INT/99/M06/ITA

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے 

عالمی دفتر محنت کے بین الاقوامی تربیتی مرکز تویرین نے
انسٹی ٹیوٹور ویو ڈائی ڈیزائن کے تعاون سے تیار کیا

Istituto
Europeo
di Design 

ISBN 92-2-113240-4

